WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ

وطن

بڈگام

اتوار
22 ستمبر 2024

SUNDAY
22-SEPTEMBER-2024

صفحہ 08 — رشبھ پنت نے دھونی کا ریکارڈ برابر کیا

صفحہ 08 — بابر اعظم نے کوہلی کا ریکارڈ توڑ دیا

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 210 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 210 ■ جلد: 14 ■

سرحدیں پُر امن ہیں کیونکہ پاکستان پی ایم مودی سے ڈرتا ہے: امیت شاہ

کسی بھی کارروائی کا منہ توڑ جواب دیا جائیگا

جموں میں این سی اور کانگریس کے دور میں 40 ہزار لوگ مارے گئے: امیت شاہ

سرینگر/21 ستمبر//

مینڈھر کی سرزمین سے پاکستان کے نام سخت پیغام دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سرحد کے اُس پار سے ایک گولی آئی گی تو اس کا جواب شیلوں سے دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحدوں پر اب جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے کیونکہ پاکستان وزیر اعظم مودی سے خوفزدہ ہے۔ امیت شاہ نے مزید کہا کہ پہاڑی طبقہ کو ترقیوں میں بھی ریزرویشن ملے گا جبکہ پولیس فورس کی بھرتی کے ذریعے نوجوانوں کے ہاتھ میں بندوقیں دیں گے۔ سی این آئی کے مطابق دورے جموں میں اسمبلی انتخابات کیلئے مہم جاری رکھتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے پونچھ ضلع کے مینڈھر علاقے میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کو نشانہ بنایا اور کہا کہ سرحد پار سے اب ایک گولی آئی ہے تو اس کو جواب شیلوں سے دیا جائے گا۔ بی جے پی امیدواروں کیلئے انتخابی مہم شروع کرنے کے بعد اپنی تقریر میں امیت شاہ نے پاکستان کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا" پاکستان وزیر اعظم نریندر مودی سے خوفزدہ ہے جس کے نتیجے میں جموں کی سرحدوں پر طویل عرصے سے جنگ بندی کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔" شاہ نے کہا اگر پاکستان ہندوستانی فورسز پر ایک بھی گولی چلاتا ہے۔ اس کا جواب توپ خانے سے دیا جائیگا"۔ وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ سرحدیں خاموش ہیں اور مینڈھر اور دیگر سرحدی اضلاع کے لوگ امن سے رہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا" ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے دور میں یہ علاقہ سرحد پار سے اکثر گولہ باری کا مشاہدہ کرتا تھا۔ گولوں کی گرجنے والی آوازیں ختم ہوگئی ہیں کیونکہ پاکستان وزیر اعظم نریندر مودی سے خوفزدہ ہے۔ اگر پاکستان گولی چلا کر کسی شرارت کا سہارا لیتا ہے، تو ہم توپ خانے سے جواب دیں گے۔" اس موقعہ پر شاہ نے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ پر جموں وکشمیر میں دہشت گردی کو فروغ دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا" سال 1990 سے، یہ جگہ دہشت گردی کی لعنت سے تباہ ہو چکی ہے۔ این سی، پی ڈی پی اور کانگریس کی حکمرانی میں، پہاڑیوں، گجروں اور بکروالوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا گیا۔" انہوں نے کہا کہ این سی کے سربراہ ڈاکٹر فاروق نوجوانوں کے مستقبل کو تباہ کرنے ۔۔۔101

کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی 23 ستمبر کو جموں وکشمیر آمد

سرنکوٹ اور سرینگر میں امیدواروں کے حق میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کرینگے

سرینگر: ۲۰، ستمبر //

لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر رہنما راہول گاندھی 23 ستمبر کو جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے اور آئندہ اسمبلی انتخابات کیلئے کانگریس امیدواروں کی حمایت میں انتخابی ریلیوں سے خطاب کریں گے۔ اس دوران کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے پارٹی لیڈر تارا چند کے حق میں منعقدہ ایک انتخابی ریلی سے ہفتہ کو خطاب کیا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق کانگریس کے سینئر رہنما راہول گاندھی 23 ستمبر کو ضلع پونچھ کے علاقے سرنکوٹ میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے، اس کے بعد سری نگر کے وسطی شالٹینگ حلقے میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ میڈیا رپورٹ میں ایک کانگریس لیڈر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ سرنکوٹ میں راہول گاندھی کانگریس، این سی اتحاد کے امیدوار شاہنواز چودھری۔۔۔102

ریاسی میں ملی ٹنٹ مخالف آپریشن جاری

سرینگر/21 ستمبر//

جموں کے ریاسی شکاری علاقے میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مختصر جھڑپ کے بعد تلاشی آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ جنگلی علاقہ میں ممکنہ طور پر چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے آپریشن کو وسیع کر دیا گیا ہے اور خصوصی پیرا کمانڈوز کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ریاسی جموں کے شکاری علاقے میں فوج وفورسز ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم ۔۔۔103

جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 فیصد، نوکریاں فراہم کرنیکا وعدہ جھوٹ

ریاستی درجے کی بحالی اور زخموں پر مرہم رکھنا اولین ترجیحات میں شامل: کانگریس صدر ملکارجن کھرگے

سرینگر: ۲۰، ستمبر //

کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجے کی بحالی اور یہاں عوام کے زخموں پر مرہم رکھنا پارٹی کی اولین ترجیح ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ آر ایس ایس، بی جے پی کی زہریلی ذہنیت سے مرعوب نہیں ہوں گے، کانگریس صدر نے کہا کہ ان کی پارٹی راہل گاندھی کو دھمکیوں کے خلاف ایک تحریک شروع کرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے جموں میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں سے پارٹی کے انتخابی وعدوں کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس ریاستی درجہ کی بحالی صحت ۔۔۔104

26 ستمبر سے 28 ستمبر کی رات تک مغربی ہواوں کا اثر

بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی برفباری متوقع، میدانی علاقوں میں بارش

سرینگر: ۲۱، ستمبر //

حالیہ کئی ہفتوں سے جاری خشک موسمی صورتحال کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے ہفتہ کو شمالی، جنوبی اور وسطی کشمیر کے علاوہ خطہ پیر پنچال میں اگلے کچھ دنوں کے دوران رواں موسم کی پہلی برفباری ہونے کی پیش گوئی کی۔ جے کے این ایس موسمیاتی ماہرین کے ایک نجی گروپ کشمیر ویدر نے ایک بیان میں کہا کہ تازہ مغربی ڈسٹربنس کے اشارے 26 ستمبر سے 28 کی رات تک پورے جموں و کشمیر پر اثر انداز ہونے کا قوی امکان ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق اس کے زیر اثر میدانی علاقوں میں بارش کی توقع ہے جبکہ وادی کشمیر کے ۔۔۔105

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا مصروف ترین دن

ہفتہ کو یکے بعد دیگر 5 انتخابی ریلیوں سے خطاب

سرینگر: ۲۰، ستمبر //

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ہفتہ کو جموں خطے میں 5 عوامی جلسوں سے خطاب کیا، جس دوران انہوں نے لوگوں کو این سی، کانگریس اتحاد سے خبردار کرتے ہوئے بھاجپا پر مکمل بھروسہ کرنے کی اپیل کی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کی صبح ساڑھے 10 بجے مینڈھر میں پارٹی امیدوار مرتضیٰ خان کے حق میں منعقدہ ایک ریلی سے خطاب کیا، جسکے فوراً بعد امت شاہ نے، سرنکوٹ پونچھ میں دوپہر 12 بجے، تھانہ منڈی راجوری میں دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے، راجوری میں دوپہر 2 بجے پارٹی کی انتخابی ریلیوں سے خطاب کیا۔ ہفتہ کو سہ پہر ساڑھے 3 بجے وزیر داخلہ امت شاہ کو اکھنور جموں میں ایک ریلی سے خطاب کرنا تھا، جسکے بعد موصوف نئی دہلی واپس روانہ ہوں گے۔ بی جے پی کے ۔۔۔106

بھاجپا خود غلطی کرتی ہے پھر ہم پر پاکستانی ہونیکا الزام لگاتی ہے

اسمبلی الیکشن جموں وکشمیر کے وجود کو قائم ودائم رکھنے کا بہترین موقعہ: ڈاکٹر فاروق

سرینگر/21 ستمبر//

بی جے پی خود غلطی کرتی ہے اور پھر ہم پر پاکستانی ہونے کا الزام لگاتی ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی چیز ہو جاتی ہے تو وہ پاکستان کو آگے لاتے ہیں، غلطی خود کرتے ہیں لیکن ہم پر پاکستانی ہونے کا الزام لگاتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ راہل گاندھی اور ڈاکٹر فاروق کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے وہ پاکستان کی طرف سے ہوا ہے۔ ہمیں پاکستان سے کیا لینا ہے ہم ہندوستانی ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ یہ لوگ خود پاکستانی ہیں لیکن خطرہ ہمیں دکھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا" یہ لوگ کل تک کہتے تھے کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی دفعہ 370 کی وجہ سے ہے، اب تو دفعہ 370 کو ختم ہوئے 5 سال ہوگئے اور اب بی جے پی یہاں گذشتہ 10 سال سے حکومت میں ہے تو دہشت گردی ختم کیوں نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ۔۔۔107

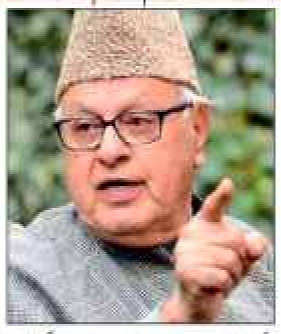

جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں

پہلی بار مغربی پاکستانی مہاجرین ووٹ ڈالنے کیلئے تیار

سرینگر/21 ستمبر//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلہ کیلئے تیاریاں جاری ہے اور اس مرحلے میں پہلی بار مغربی پاکستانی مہاجرین ووٹ ڈالنے کیلئے تیار ہیں۔ ادھر انتخابات کے دوسرے مرحلہ کیلئے سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں اور حساس علاقوں میں چوکسی بڑھا دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلہ کیلئے تیاریاں جاری ہے اور اس مرحلے میں پہلی بار مغربی پاکستانی مہاجرین ووٹ ڈالنے کیلئے تیار ہیں۔ جموں وکشمیر میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، ضلع کلکٹر اور الیکشن افسر سانبہ راجیش شرمانے ۔۔۔108

ہمیں دوسرے جماعتوں کی مدد کی ضرورت نہیں

سرینگر/21 ستمبر//

جموں وکشمیر میں جاری اسمبلی انتخابات کے درمیان مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ان کی پارٹی کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دوسری جماعتوں کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جمعہ کو بدحل اسمبلی حلقہ میں سیاسی مہم کے دوران خطاب ۔۔۔109

بڈگام حادثہ: مقامی لوگوں کا بچاؤ آپریشن قابل ستائش

مقامی لوگوں کو نقد انعام اور تعریفی تمغوں سے نوازا جائیگا، ایس پی او بھرتی مہم بھی چلائی جائیگی

سرینگر/21 ستمبر//

بڈگام کے مضافات میں المناک سڑک حادثے میں تین بی ایس ایف اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد پولیس سربراہ آر آر سوین نے دیگر افسران کے ہمراہ علاقے کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے حادثے کے بعد مقامی لوگوں کی طرف سے چلائے گئے بچاؤ آپریشن کی ستائش کی۔ انہوں نے مقامی لوگوں کیلئے نقد انعام، تعریفی تمغہ کا اعلان کیا اور کہا کہ گاؤں میں ایس پی ۔۔۔110

ایئر مارشل امر پریت سنگھ فضائیہ کا نیا چیف نامزد

30 ستمبر کو اپنا عہدہ سنبھالیں گے

سرینگر/21 ستمبر//

مرکزی حکومت نے ایئر مارشل امر پریت سنگھ کو فضائیہ کا نیا چیف نامزد کر دیا ہے جو 30 ستمبر کو موجودہ سربراہ کی جگہ لیں گے۔ سی این آئی کے مطابق ایئر مارشل امر پریت سنگھ 30 ستمبر کو موجودہ سربراہ کی جگہ لیکر ہندوستانی فضائیہ کے اگلے سربراہ بننے والے ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ میں ایک ممتاز کیریئر کے ساتھ، وسیع مہارت اور قیادت کو کردار میں لاتے ہوئے موجودہ چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل وی آر چودھری 30 ستمبر 2024 کو اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ ایئر مارشل اے پی سنگھ نے یکم فروری 2023 کو انڈین ایئر فورس کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا۔ آئی اے ۔۔۔111

دس برسوں کے بعد اسمبلی الیکشن انتہائی اہمیت کے حامل

مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کی کمی عوام کے لئے دردسر: سید الطاف بخاری

سرینگر/21 ستمبر//

دس برسوں کے بعد جموں وکشمیر میں اسمبلی الیکشن کو خوش آئیند قرار دیتے ہوئے اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ جموں کشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص سہولیات کی عدم دستیابی ہے اور بیروزگاری نے سنگین رخ اختیار کیا یہی وجہ ہے کہ جوان نفسیاتی بیماریوں کو شکار بھی ہو چکے ہے۔ سرکار ہماری بنی تو عوام کو درپیش مشکلات سے باہر نکالنے میں ایک منٹ بھی ضائع نہیں کرینگے۔ خصوصی درجہ بحال کرنے کے لئے مشترکہ اور مضبوط کوششوں کی ضرورت ہے اکیلے کوئی پارٹی یہ دعویٰ کرے کہ میں یہ کام انجام دونگی لوگوں کو فریب دینے کے مترادف ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق اپنے اسمبلی حلقے میں ڈور ٹو ڈور مہم جاری رکھنے کے دوران ۔۔۔112

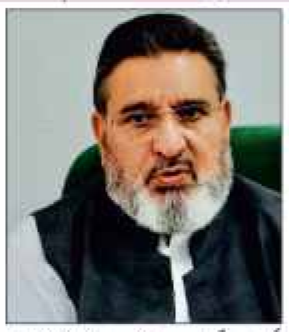

بھاجپا نے جموں وکشمیر کو تباہی کے دہانے پر کھڑا کر دیا

موجودہ انتخابات میں ان طاقتوں کو مسترد کرنا لازمی بن گیا: عمر

سرینگر/21 ستمبر//

موجودہ انتخابات میں ان طاقتوں کو مسترد کرنا لازمی بن گیا ہے جو لوگ نفرت اور زہر پھیلانے کے علاوہ کچھ نہیں کر رہے ہیں، جو لوگ ہمارے بھائی چارے کو زک پہنچانا چاہتے ہیں، جو لوگ ہمیں مذہبی، علاقائی اور لسانی بنیادوں پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں اور جو لوگ ہمارے اندرونی حالات خراب کرنے کے درپے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس نائب ۔۔۔113

کون کون رات کے دوران بھاجپا لیڈروں سے ملتے ہے

انکشاف کیا جائے تو کئی لوگوں کی سیاست ختم ہوگی: ترون چگھ

سرینگر/21 ستمبر///

بھارتیہ جنتا پارٹی کسی کے سہارے کے بغیر الیکشن لڑنے اور جیت درج کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے بی جے پی کے جنرل سیکریٹری جموں وکشمیر لداخ کے انچارج نے انکشاف کیا کہ کون کون بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں سے رات کی دوران ملاقی ہوا کرتے ہیں اگر انکشاف کیا جائے تو کئی لوگوں کی سیاست ہی ختم ہوگی۔ پانچ اگست 2019 کو وزیر اعظم نے جموں وکشمیر کے لوگوں کو 370 کی زنجیروں سے آزادی دی ہے اور بھیم راو امبیڈکر کے قانون کو لاگو کر دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگ وزیر اعظم کے اس فیصلے سے خوش ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بی جے پی کا اسمبلی الیکشن میں واضح اکثریت حاصل ۔۔۔114

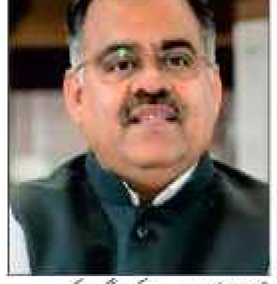

The Urdu Daily WATTAN وطن

انزائٹی ڈس آرڈر کا مقابلہ کس طرح کیا جائے؟

انزائٹی ڈس آرڈر، امریکہ میں ذہنی امراض میں سے سب سے عام ہے، جس سے 4 کروڑ بالغ امریکی افراد متاثر ہیں۔ انزائٹی ڈس آرڈر کے حوالے سے برگھم اینڈ ویمنز ہاسپٹل کی ڈائریکٹر آف سائیکالوجی اور کلینکل سائیکالوجسٹ نتالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''اگر ہم نفسیاتی نقطہ نظر سے انزائٹی کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ ایک رونما ہونے والی صورت حال یا واقعہ کی مس کیلکیولیشن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ ہم انزائٹی اس وقت محسوس کرتے ہیں، جب ہم اندازوں سے زیادہ کوئی بڑی بات کے واقع ہونے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو کم درجے کا سمجھ بیٹھتے ہیں''۔ لائسنس یافتہ امریکی سوشل ورکر اور لائف از گڈ کنڈز فاؤنڈیشن کے بانی اسٹیو گراس خوف اور انزائٹی کو غیر فطری عمل قرار نہیں دیتے۔ وہ کہتے ہیں، ''انسانوں کی فطرت میں ایک 'منفی تعصب' پایا جاتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان ڈرانے والی اور خوف دینے والی معلومات کو مثبت اور عزم کو پختہ کرنے والی معلومات کے مقابلے میں زیادہ توجہ دیتا ہے۔ انزائٹی انسانوں کے اس قدیم دور میں بھی پائی جاتی تھی، جب انھیں زندہ رہنے کے لیے غذا، پانی اور چھت کی تلاش کرنا پڑتی تھی۔ ان چیزوں کا مستقل خوف انھیں 'فائٹ-آر-فلائٹ موڈ' میں رکھتا تھا''۔ جب آپ کا جسم، ایڈرینالین (دل کی دھڑکن تیز کرنے والا مواد) زیادہ بناتا ہے تو انزائٹی اس کا نفسیاتی جواب ہوتا ہے اور یہ مادہ ہر وقت خوف کا پتہ لگانے (تھریٹ ڈیٹیکشن) کے کام پر معمور ہو جاتا ہے۔ دونوں ماہرین کا ماننا ہے کہ پر امیدی (آپٹی مزم) کو پروان چڑھا کر انزائٹی میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ نتالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''میرا خیال ہے کہ پر امیدی مثبت سوچ، اچھی توقع رکھنے، با مقصد رویہ اپنانے اور بے اعتمادی کا امتزاج ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ 'آدھا گلاس بھرا ہوا ہے' والی سوچ کو پر امیدی کہا جائے۔ اس سے زیادہ پر امیدی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ زندگی میں جو کچھ پیش آرہا ہے آپ اسے کس طرح بیان کرتے ہیں، خصوصاً وہ چیزیں جو آپ کی توقعات کے مطابق نہیں ہوتیں یا آنے والی زندگی کے بارے میں آپ کیا توقعات رکھتے ہیں''۔ اس صورت حال کو اس طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ جب زندگی میں چیزیں آپ کی توقعات کے مطابق وقوع پذیر نہ ہورہی ہوں تو آپ انھیں اپنے تاریک مستقبل سے تشبیہ دینے کے بجائے یہ تصور کریں کہ یہ ایک عارضی حادثہ ہے، جو گزر جائے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسی سوچ، حقائق سے انکار کے زمرے میں نہیں آتی؟ اس حوالے سے اسٹیو گراس کہتے ہیں کہ پر امید رویہ کا حامل شخص زندگی میں بری چیزوں کو قبول کرتا ہے، تاہم وہ انھیں لے کر زندگی سے مایوس نہیں ہو جاتا۔ ''ہمارے نزدیک پر امیدی کی تعریف خود میں، دوسروں میں اور اپنے ارد گرد اچھائی کو دیکھنے، محسوس کرنے اور اس پر توجہ مرتکز رکھنے کی استعداد ہے''۔ ماہرین کے مطابق، درج ذیل طریقوں پر عمل کرکے کوئی بھی شخص اپنی زندگی میں پر امیدی کے جذبات کو پروان چڑھا اور انزائٹی گھٹا سکتا ہے۔

اپنی سوچ بدلیں

نتالی ڈائیلو انزائٹی کے مسائل پر کام کرنے کے دوران اپنے کلائنٹس کی سوچ کو بدلنے کے لیے 'ٹاک تھراپی' استعمال کرتی ہیں۔ ''میں اپنے کلائنٹس کے ساتھ اس بات پر گفتگو کرتی ہوں کہ ہمارے سوچنے کے انداز کس طرح عصبی طور پر ایک گھیرے میں آجاتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے، دوسروں اور دنیا کے بارے میں جس طرح سوچتے ہیں، اس میں تبدیلی لے آئیں تو نئی راہیں تخلیق کرنے میں وقت لگتا ہے''۔ ہمارے دماغ کے ایک حصے کا نام آربیٹل فرنٹل کارٹیکس (OFC) ہے، یہ حصہ دانش، فہم اور جذباتی مراکز سے حاصل ہونے والی معلومات میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دماغ کا یہ حصہ ان لوگوں میں حجم کے لحاظ سے زیادہ بڑا اور زیادہ نشونما پاتا ہے جو زیادہ پر امید اور کم فکرمند ہوتے ہیں۔ ڈائیلو سب سے پہلے یہ کوشش کرتی ہیں کہ وہ اپنے کلائنٹس کو یہ باور کراسکیں کہ کسی بھی واقعے، حادثے یا بات کو لے کر اس پر سوچنے کے مختلف زاویے ہوتے ہیں۔ وہ ایک سانحے کی نشاندہی کرتی ہیں اور پھر اپنے کلائنٹ کے ساتھ بحث و مباحثہ کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کرتی ہیں کہ اس کے سوچنے کا کون سا زاویہ 'مسئلے کا باعث' ہے۔ سوالات کے ایک سلسلے کے ذریعے ڈائیلو اور ان کا کلائنٹ اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ جب کوئی سانحہ یا واقعہ پیش آیا تو اس وقت اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا اور وہ اب اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے سائنسی علم کی بنیاد پر یہ اندازہ لگاتی ہیں کہ متاثرہ شخص مستقبل کے واقعات سے متعلق پیشگوئی کرنے کے لیے اپنی سوچوں کا کتنا استعمال کر رہا ہے۔ اس میں سب سے اہم کرنے کا کام یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ شخص کو سوچنے کے نئے زاویے اپنانے کی مشق کرنا پڑتی ہے۔ ''بہت سارے لوگ مشق کے ذریعے اپنے سوچنے کا انداز بدلنے اور اس میں استحکام لانے کے لیے جلد ہمت ہار جاتے ہیں۔ اس علاج کا سب سے اہم حصہ 'مینٹیننس اسٹیج' ہوتا ہے، جہاں ہم پریکٹس کے ذریعے اپنے سوچنے کے انداز کو بڑی حد تک بدل چکے ہوتے ہیں، جب متاثرہ شخص اس اسٹیج سے آگے بڑھ جاتا ہے تو اس کے بعد اس کے سوچنے کے انداز میں حقیقی بدلاؤ آتا ہے اور اس کے سوچنے کا نیا انداز ہی اس کا فطری (اور مثبت) انداز بن جاتا ہے''۔ مزید برآں، ماہرین کے مطابق متاثرہ شخص اپنی انزائٹی پر قابو پانے کے لیے یا اگر کوئی چاہتا ہے کہ انزائٹی کبھی بھی اس کے پاس نہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ پر امید لوگوں کے درمیان رہے، ایسے لوگوں کی فہرست بنائے جن کے ساتھ وقت گزار کر اور بات کرکے وہ اچھا محسوس کرتا ہے، روزانہ کوئی مثبت کام کرنے کی نیت کرے، چیزوں پر غور کرے اور خود میں مسکرانے کی عادت پیدا کرے۔

وٹامن ڈی کی کمی پوری کرنے کے طریقے

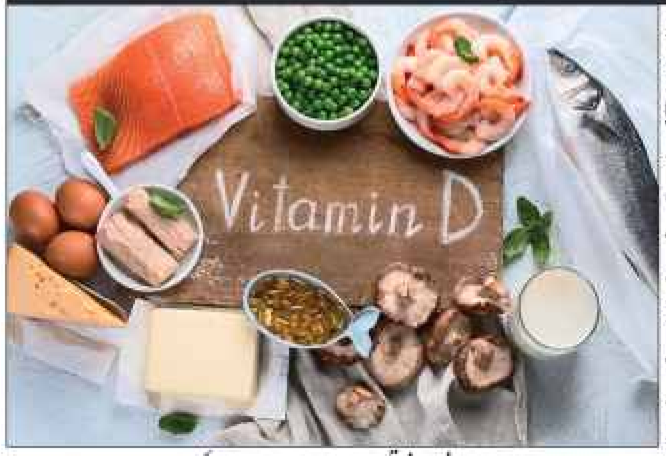

وٹامن ڈی ایک ایسا غذائی جزو ہے، جو جسمانی افعال کی صحیح کارکردگی کے لیے ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ جسمانی عضلات مثلاً پٹھوں، ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی جبکہ اہم اعضاء دل، گردے، پھیپھڑے اور جگر کے تحفظ کے لیے وٹامن ڈی جسم کو درکار ضروری وٹامنز میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا وٹامن ہے جس کی کمی بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتی ہے۔

وٹامن ڈی کی کمی اور طبی مسائل

دنیا بھر کی آبادی کا تقریباً 13 فیصد وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کی اتنی بڑی تعداد قابل غور ہونے کے ساتھ ساتھ تشویش ناک بھی ہے کیونکہ وٹامن ڈی کی کمی انسانی جسم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہے۔ مثلاً

☆ وٹامن ڈی کی کمی ہڈیوں کے بھربھرے پن، ہڈیوں کے سوکھنے اور ٹیڑھے ہو جانا، جسم میں درد اور تکلیف کا سبب بنتی ہے۔
☆ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کو مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
☆ اس کی کمی کی وجہ سے کیلشیم ہڈیوں میں جذب نہیں ہوتا اور پیشانی پر بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے۔
☆ وٹامن ڈی ہڈیوں میں کیلشیم کو جذب کرنے کی صلاحیت دگنی کردیتا ہے، اس طرح ہڈیوں اور مسلز کی صحت کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔
☆ جن افراد میں وٹامن ڈی کی کمی پائی جاتی ہے، وہ جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔

وٹامن ڈی کی کمی اور علامات

ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی کی تشخیص کا عمل آسان نہیں کیونکہ اس کے اثرات طبیعت کی خرابی کا سبب نہیں بنتے۔ تاہم ذیل میں درج علامات کے ذریعے وٹامن ڈی کی کمی کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

☆ کمزور مدافعتی نظام: مثلاً کسی انفیکشن یا وائرس کے ہو جانے کے بعد صحت یابی میں کافی وقت لگنا، یا پھر چوٹ لگنے کے بعد دیر سے ٹھیک ہونا۔
☆ کمر اور جوڑوں میں درد
☆ مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا غالب رہنا۔
☆ ڈپریشن، اکتاہٹ اور چڑچڑاپن۔
☆ پسینے کی زیادتی۔
☆ کمزور مسلز یا تکلیف ہونا وغیرہ۔

چربی والی مچھلی اور سمندری غذائیں

فیٹی فش اور سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی جیسا قدرتی اجزا کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً 100 گرام سامن مچھلی 386IU وٹامن کی مقدار فراہم کرتی ہے۔ وٹامن ڈی کی مقدار سمندری غذاؤں کی انواع واقسام میں مختلف پائی جاتی ہے۔ جن سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے ان میں ٹونا، سرمئی مچھلی، کستورا مچھلی، جھینگے، سارڈین مچھلی، اور رین کو وے (سبا مورہ مچھلی) شامل ہیں۔

کمی کیسے پوری کی جائے؟

نیشنل اکیڈمی آف میڈیسن کے مطابق نوجوانوں کے لیے وٹامن ڈی کے یومیہ 600 سے 800 انٹرنیشنل یونٹس مختص کیے گئے ہیں۔ اس تناسب کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر غور کیا جاسکتا ہے۔

مشروم کا زیادہ استعمال

وٹامن ڈی کے حصول کے لیے مشروم کو ایک مکمل نباتاتی ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ انسانوں کی طرح مشروم بھی سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں کے ذریعے وٹامن ڈی بنانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ سمندری نوع کی طرح مشروم کی بھی مختلف اقسام کی وٹامن ڈی کی مختلف مقدار فراہم کرتی ہیں مثلاً 100 گرام جنگلی مشروم وٹامن ڈی کے 2,384IU فراہم کرتے ہیں۔

طلبا کی صحت کیلئے عمدہ مشورے

ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے اور دماغ صحت مند ہو تو کوئی بھی امتحان مشکل نہیں ہوتا اور کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں بچے جب تعلیم حاصل کرنے میں مصروف ہوتے ہیں تو اپنی غذا اور کھانے پینے کی روٹین کا خیال نہیں رکھ پاتے۔ امتحان کی تیاری، اسائنمنٹس جمع کروانے کی ٹینشن اور دیگر روزمرہ معمولات مستقل طور پر طلبا کے ذہنوں پر سوار رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سے طلبا اس قدر توانائی نہیں رکھتے کہ وہ تعلیم اور زندگی میں توازن لا سکیں۔ اسکول، کالج، گھریلو اور سماجی سرگرمیوں میں اپنی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کیلئے طلبا کو فٹ اور صحت مند رہنا بہت ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی غذا کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ کم عمری سے ہی متوازن غذا مستقبل کیلئے ایک عمدہ بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

غذا کی مقدار کا خیال رکھنا

بہت زیادہ کھانے کا مطلب صحت مند ہونا نہیں ہوتا۔ اس لیے غذا کے تناسب کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے خاص طور پر سبزیوں، دالوں اور گوشت کا تناسب عمر اور ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے۔

ناشتہ ضرور کریں

چاہے آپ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، آپ کو غذائیت سے بھرپور ناشتے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ اپنے دن کا آغاز عمدہ ناشتے کے ساتھ کیجیے۔

پانی پیتے رہیں

پڑھائی کے دوران آپ پانی پینا بھول جاتے ہیں یا ٹالتے رہتے ہیں، جو کہ نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ وہ طلبا جو گھنٹوں مطالعہ کرتے ہیں یا اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں، ان کیلئے زائد مقدار میں پانی پینا بہت اہم ہے۔ اپنے ساتھ ہمیشہ پانی کی ایک بوتل ضرور رکھیں۔

میٹھا اور جنک فوڈ کم کھائیں

بہت زیادہ کھانا کھانا پریشان کن نہیں ہوتا البتہ آپ میٹھی اشیا، کولڈ ڈرنک یا جنک فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں تو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ کھانے والی غذا لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخش بھی ہو۔

کھیلوں میں حصہ لیں

جو طلبہ ہر وقت پڑھائی میں مصروف رہتے ہیں ان کے لیے ورزش کو وقت دینا مشکل ہوتا ہے۔ کاہلی یا پڑھائی کی ذمہ داری کی وجہ سے بہت سے طلبا جم نہیں جا پاتے۔ اگر وہ کسی کھیل میں حصہ لیں تو ان کا جسم متحرک رہ سکتا ہے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس یا اسکواش جیسے کھیل عمدہ فٹنس دیتے ہیں اور فٹبال اور کرکٹ جیسے آؤٹ ڈور گیمز کھیلنے سے بھی صحت پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

پیدل چلیں

بے شک آپ کے پاس موٹر بائیک یا کار ہے لیکن پیدل چلنے کی عادت آپ کی صحت کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ پیدل چلنے کے علاوہ جاگنگ یا رننگ بھی کی جاسکتی ہے۔ گاڑی یا بائیک ہو تو اسے دور کھڑا کرکے پیدل اپنی کلاس یا کسی بھی دکان پر جانے کی عادت ڈالیں۔

جم جوائن کریں

اگر آپ کسی جم جائیں تو آپ کو اس میں داخلہ لینے کی ترغیب ملے گی۔ جم میں سائیکلنگ، رننگ وغیرہ کی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر آپ جم میں ایکسرسائز کر رہے ہیں تو یہ مستقل بنیادوں پر ہونی چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ جوش وخروش میں چند دن گئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ اس سے فائدے کے بجائے نقصان ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

نیند

صرف طلبا کیلئے ہی نہیں بلکہ ہر انسان کیلئے بھرپور نیند بہت ضروری ہے کیونکہ جو کچھ آپ پڑھتے یا ذہن نشین کرتے ہیں، وہ نیند کے دوران آپ کے دماغ میں جگہ بنا رہا ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ دوپہر میں تھوڑی دیر سونے (نیپ لینے) کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے آپ کی کھوئی ہوئی توانائی لوٹ آئے گی، اسی لئے اسے پاور نیپ کہتے ہیں۔

پوری رات نہ پڑھیں

بہت سے طلبا ساری ساری رات پڑھتے ہیں، جس سے فائدہ ہونے کے بجائے نقصان ہوسکتا ہے۔ موزوں نیند نہیں لیں گے تو آپ اپنی بہتر کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا رہے ہوں گے اور آپ کی صحت بھی متاثر ہونے لگے گی۔

بیماریوں سے بچنے کیلئے

تحقیق و تجزیے بتاتے ہیں کہ کلاس روم، تعلیمی اداروں میں ساتھ وقت گزارنا اور ہاسٹل میں ساتھ رہنے سے ایک دوسرے کو نزلہ زکام لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس سے بچنے کیلئے جب بھی آپ کسی بیمار فرد سے ملیں یا گندی جگہ سے آئیں تو ہاتھ ضرور دھوئیں کیونکہ آپ کے ہاتھ پر جراثیم لگ چکے ہوتے ہیں اور اگر وہ جراثیم والے ہاتھ آپ اپنی آنکھوں، ناک یا کانوں میں لگائیں گے تو جراثیم وہاں منتقل ہو جائیں گے

انجکشن سے بلڈ کولیسٹرول کی سطح میں کمی ممکن

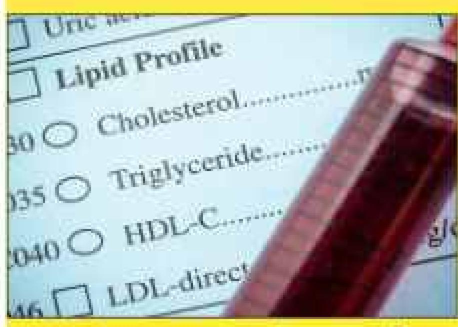

امریکہ میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ایک انجکشن کے ذریعے انسانی جسم میں بلڈ کولیسٹرول کی سطح کم کی جاسکتی ہے۔ امریکہ میں موجود انٹرنیشنل سوسائٹی فور اسٹیم سیل ریسرچ کی سالانہ میٹنگ میں اس تجربے کے نتائج پیش کئے گئے۔ بندروں پر کئے گئے نوبل جین ایڈنگ تجربے میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ ان میں ایل ڈی ایل کی سطح اور ٹرائی گلیسرائیڈ کی سطح میں کمی ہوئی۔ تجربے میں سائنسدانوں نے بندروں میں موجود دو جین کو ناکارہ بنایا، جو دل کے امراض کا خطرہ بڑھاتے ہیں۔ انسانوں میں بھی اسی طرح کے جین موجود ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف شکاگو کے لیپڈ کلینک کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیکل ڈیوڈسن کا کہنا ہے کہ اس تجربے سے دل کے امراض کے علاج میں مدد مل سکتی ہے۔

باقاعدہ ورزش سے نمونیا کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے/تحقیق

ہیلسنکی/لندن: فن لینڈ اور برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ ورزش کرتے ہیں انہیں نمونیا کی شکایت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس تحقیق میں دس لاکھ سے زیادہ افراد پر کیے گئے دس الگ الگ مطالعات میں جمع شدہ معلومات کا تجزیہ کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ورزش سمیت دیگر اقسام کی جسمانی مشقت کرنے کے عادی تھے، ان میں نمونیا کا خطرہ بہت کم تھا۔ اس کے علاوہ، یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ زیادہ تر بیٹھے رہتے ہیں اور چلنے پھرنے سے گریز کرتے ہیں، ان کے لیے صحت کے دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ نمونیا کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ نمونیا پھیپھڑوں اور سانس کی بیماری ہے جو وائرس یا جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ چھوٹے بچوں کے لیے زیادہ خطرناک اور ہلاکت خیز ہے لیکن بزرگ اور عمر رسیدہ افراد بھی بڑی تعداد میں اس سے شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ ورزش اور جسمانی مشقت کے طبی فوائد پر اب تک کئی تحقیقات ہو چکی ہیں تاہم یہ اپنی نوعیت کی سب سے بڑی تحقیق ہے جس میں نمونیا سے تحفظ کا اضافی پہلو بھی سامنے آیا ہے۔ نوٹ: اس تحقیق کی تفصیلات ریسرچ جرنل ''جیرو سائنس'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہیں۔

غذائیت سے بھرپور پھلوں کا استعمال

طبی ماہرین کے مطابق انسان کی خوراک میں پھلوں کا شامل ہونا ضروری ہے کیونکہ قدرت کی یہ عطا کردہ نعمت مختلف صورتوں میں ایک مکمل غذا ہے۔ پھلوں کو انسانی جسم نہ صرف بآسانی ہضم کرلیتا ہے بلکہ ان میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اجزاء جلد کے خلیات کو خراب ہونے سے بھی بچاتے ہیں۔ اگرچہ تمام پھل صحت کے لیے بہترین ہیں لیکن مخصوص اوقات میں ان پھلوں کا استعمال، انہیں جلد ہضم کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ توانائی بڑھانے کا کام سرانجام دیتا ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو نیوٹرینٹس سے بھرپور مختلف سائز، ساخت اور رنگ برنگے پھلوں کو کمبی نیشن کی صورت اپنی خوراک کا حصہ بنانے پر غور کریں۔ خاص طور پر صبح کے وقت ان ذائقہ دار اور غذائیت سے بھرپور پھلوں کو شامل کریں کیونکہ اس وقت ان پھلوں کا استعمال پورے دن آپ کو توانائی فراہم کرے گا۔

اینٹی انفلیمیٹری پلیٹ

اینٹی انفلیمیٹری ان غذاؤں کو کہا جاتا ہے جن میں زیادہ مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز اور ضروری فیٹی ایسڈز پائے جاتے ہوں۔ یہ اجزاء جسم سے زخم، سوزش اور ورم کو ٹھیک کرنے کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی صبح کے وقت اپنی پلیٹ میں اینٹی انفلیمیٹری پھلوں کو شامل کرکے ان بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور اینٹی انفلیمیٹری فروٹ کمبی نیشن پلیٹ کی تیاری کے لیے چیری، پائن ایپل، بلیو بیری شامل کریں۔ یہ فروٹ وٹامن اے، سی اور ای کا بہترین مجموعہ ہوتے ہیں۔ پائن ایپل میں وٹامن سی اور ایسے انزائم پائے جاتے ہیں جو غذائی نالی سے سوزش کم کرتے ہوئے مدافعتی نظام کو بہتر بنانے کے علاوہ پروٹین کو ہضم کرنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں۔

اینٹی آکسیڈنٹ پلیٹ

انجیر، انگور اور انار اینٹی آکسیڈنٹس اور بیماریوں سے لڑنے والے دیگر غذائی اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ غذائی اجزاء خلیات کی مرمت کرنے اور انسانی جلد کو کم عمر دکھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور جراثیم کش خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ اجزاء بھی جلد کی بہتری کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ انجیر نہ صرف ایک ذائقہ دار پھل ہے بلکہ یہ مختلف منرلز، وٹامنز اور فائبر سے بھرپور غذا ہے مثلاً وٹامن اے، وٹامن بی ون، وٹامن بی ٹو، کیلشیم، آئرن، فاسفورس، میگنیز، سوڈیم، پوٹاشیم اور کلورائن وغیرہ انجیر میں پائے جاتے ہیں۔ یہ اتنے غذائی اجزاء کی موجودگی آپ کو دن بھر تندرست و توانا اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا کام سرانجام دیتی ہے۔

بیوٹی پلیٹ

خوبصورتی میں اضافے کی خواہش مند خواتین پپیتے، بلیک بیری اور خربوزے کو خوراک میں شامل کرکے اپنے حسن وشادابی میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ صبح کے وقت لیے گئے یہ پھل آپ کو دن بھر خوبصورت اور حسین دکھانے کی تیاری کرتے ہیں۔ پپیتے کو حسن وخوبصورتی کا ذریعہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے اور پاپین انزائم پائے جاتے ہیں۔ یہ انزائم کولاجن کی مقدار میں اضافہ کرتے ہوئے جلد کے مردہ خلیوں کو دوبارہ سرگرم کردیتے ہیں، جس سے وہ تازہ اور چمکدار لگنے لگتی ہے جبکہ یہ جلد کو خشک ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بیوٹی پلیٹ میں موسم گرما کے پھل خربوزے کو بھی شامل کرسکتی ہیں۔ یہ آپ کی جلد کی چمک میں اضافہ کرنے کے ساتھ اس کو رونق بنانے کا سبب بنتا ہے۔

انرجی پلیٹ

ورک آؤٹ کرنے کی تیاری ہو یا پھر ایک مشکل اور مصروف دن آپ کا منتظر ہو، آپ کو ضرورت ہے انرجی پلیٹ کی۔ اس کے لیے کیلے، ایواکاڈو اور سیب بطور فروٹ کمبی نیشن آپ کا انتخاب بن سکتے ہیں۔ یہ انرجی پلیٹ آپ کو کچھ ہی وقت میں دن بھر کے لیے توانائی فراہم کردے گی۔ ورک آؤٹ سے قبل کیلے کا استعمال بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کیلے میں دیگر پھلوں کی نسبت چار گنا زیادہ پروٹین، دوگنا زیادہ کاربوہائیڈریٹ، تین گنا زیادہ فاسفورس، پانچ گنا زیادہ وٹامن اے، ساتھ ہی دیگر وٹامنز اور منرلز بھی دگنی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN وطن

ہندوستان کو تکنیکی تعلیم کے میدان میں دنیا کا سرکردہ ملک بننا چاہیے/ مرمو

جے پور// صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ تکنیکی تعلیم کے شعبے میں ہندوستان کو دنیا کا سرکردہ ملک بننا چاہیے اور اس کے لیے تکنیکی اداروں کو عالمی معیار کا بنانے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا چاہیے۔ محترمہ مرمو بدھ کو یہاں مالویہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم این آئی ٹی) کے 18 ویں کانووکیشن سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے قومی تکنیکی تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ تحقیق میں ایک بنیادی نقطہ نظر کے ساتھ کام کریں، ماحول دوست ٹیکنالوجی کو اپنائیں اور ترقی یافتہ ہندوستان کے تصور کے لیے پابند عہد ہوں۔ اس تقریب میں طالبات کو 20 میں سے 12 گولڈ میڈل حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر بیٹیاں آگے بڑھیں گی تو ملک تیزی سے ترقی کی راہ پر آگے بڑھے گا۔ انسٹی ٹیوٹ میں کل میڈلز کا 29 فیصد بیٹیوں نے جیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر خواتین کو مساوی مواقع ملیں تو وہ زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارے کی ایک طالبہ (ایک بیٹی) کو پلیسمنٹ میں سب سے زیادہ پیکیج ملا ہے۔ انہوں نے ان بیٹیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تحقیق اور ترقی میں ان کی شرکت ملک کی سماجی اور معاشی ترقی کے لیے اہم ہے اور بیٹیوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات بھی قابل ستائش ہے کہ اس ادارے کی فیکلٹی کا ایک تہائی حصہ خواتین پر مشتمل ہے اور آنے والے وقت میں یہ تناسب مزید بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اداروں کا کردار ٹیلنٹ کو نکھارنے کے مواقع فراہم کرتا ہے اور ملک کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

ایم این آئی ٹی غیر ملکی تنظیموں کے ساتھ مل کر سولر پروجیکٹس پر کام کر رہا ہے اور سال 2023-24 میں 35 سولر پروجیکٹس کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبات تحقیق میں آگے رہتی ہیں تو اس سے ملک عالمی سطح پر سرفہرست رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کے تکنیکی اداروں کو اسی لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ کی شکل میں قومی اہمیت کے حامل اداروں کا درجہ دیا گیا ہے کہ ان کے ذریعے ہندوستان تیزی سے ترقی کی راہ پر آگے بڑھ سکے۔ صدر نے تقریب میں 805 انڈر گریجویٹ، 477 پوسٹ گریجویٹ اور 79 پی ایچ ڈی طلباء کو ڈگریاں دیں اور 20 گولڈ میڈلز پیش کیے۔ انہوں نے طلباء کے لیے بنائے گئے اراولی ہاسٹل کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقع پر گورنر ہری بھاؤ کسن راؤ باگڈے نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کا عزم کیا ہے، اس کی اصل بنیاد یہ ہے کہ ہندوستان تمام شعبوں میں تیز رفتاری سے ترقی کی طرف بڑھے۔ اس میں نوجوانوں کا کردار اہم ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ حاصل کردہ تکنیکی علم کو قوم کی ترقی کے لیے استعمال کریں۔ انہوں نے ایم این آئی ٹی میں 'مصنوعی ذہانت شعبہ' کے قیام کی تعریف کی اور کہا کہ نوجوان ٹیکنالوجی کے ساتھ آنے والے وقت میں اس سے اہم قدم اٹھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تکنیکی علم ضروری ہے لیکن اس علم سے اخلاقی اور انسانی اقدار جڑی ہوں تو ہی ہم سب کا ساتھ، سب کا وکاس کو حقیقی معنوں میں نتیجہ خیز بنا سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان قوت قوم کی فکری ملکیت ہے۔ انہیں ملک کے تئیں محبت اور تکنیکی ترقی کے نظریات کو پوری طرح سمجھتے ہوئے واسودھیو کٹمبکم کی ہندوستانی ثقافت اور سروے بھونتو سکھینہ کے تحت سب کی بھلائی کی خواہش کو ذہن میں رکھتے ہوئے مستقبل کے لیے کام کرنا چاہیے۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے کہا کہ نوجوانوں کو ان خیالات کے ساتھ سماج اور قوم کی بہتری کے لیے کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ہر سال چار لاکھ سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ اس سال بھی ریاستی حکومت ایک لاکھ نوجوانوں کی بھرتی کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت جلد ہی یوتھ پالیسی 2024 لانے جا رہی ہے

پی ایم آشا اسکیموں کو جاری رکھنے کی منظوری

نئی دہلی// مرکزی حکومت نے 35 ہزار کروڑ روپے مختص کرنے کے ساتھ پردھان منتری ان داتا آئے سنرکشن ابھیان (پی ایم آشا) کو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ کسانوں کو مناسب قیمتیں فراہم کرنے اور صارفین کے لیے ضروری اشیاء کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو کنٹرول کرنے کے لیے وزیر اعظم ان داتا آئے سنرکشن ابھیان کو جاری رکھنے کی منظوری دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال 15 ویں مالیاتی کمیشن کے دوران 2025-26 تک کل مالی اخراجات 35,000 کروڑ روپے ہوں گے۔ مسٹر اشونی نے کہا کہ حکومت نے کسانوں اور صارفین کے مفادات کے لیے پرائس سپورٹ اسکیم (پی ایس ایس) اور پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ (پی ایس ایف) اسکیموں کو پی ایم آشا میں ضم کیا ہے۔ پی ایم- آشا کی مربوط اسکیم نفاذ میں زیادہ اثر ڈالے گی جس سے نہ صرف کسانوں کو ان کی پیداوار کے لیے منافع بخش قیمتیں دینے میں مدد ملے گی بلکہ صارفین کو سستی قیمتوں پر ضروری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنا کر قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کو بھی کنٹرول کیا جائے گا۔ پی ایم آشا اب پرائس سپورٹ اسکیم (پی ایس ایس)، پرائس اسٹیبلائزیشن فنڈ (پی ایس ایف)، قیمت میں کمی کی ادائیگی کی اسکیم (پی او پی ایس) اور مارکیٹ انٹروینشن اسکیم (ایم آئی ایس) شامل ہوگی۔ پرائس سپورٹ اسکیم (کم از کم سپورٹ پرائس) کے تحت نوٹیفائیڈ دالوں، تیل کے بیجوں اور ناریل کی ایم ایس پی پر خریداری سال 2024-25 کے سیزن سے ان مطلع شدہ فصلوں کی قومی پیداوار کا 25 فیصد ہوگی، جو ریاستوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے قابل بنائے گی کہ منافع بخش قیمتیں اور ایم ایس پی پر کسانوں سے بہتر قیمتوں کا مطالبہ اس سے ان فصلوں کی زیادہ خریداری میں مدد ملے گی۔ اگر یہ حد سال 2024- 25 کے سیزن کے لیے تور، اڑد اور دال کے معاملے میں نافذ نہیں ہوگی کیونکہ 100 فیصد خریداری ہوگی۔

بھارت امریکہ تجارت 500 بلین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے/ ہردیپ پوری

ہوسٹن (امریکہ)// پیٹرولیم کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے کہا ہے کہ ریاستہائے متحدہ ہندوستان کا چھٹا سب سے بڑا توانائی کا تجارتی شراکت دار ہے اور بڑھتی ہوئی دوطرفہ تجارت اس وقت 200 بلین امریکی ڈالر سے 500 بلین امریکی ڈالر کے نشان کو عبور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ہائیڈرو کاربن کی تجارت 2023- 24 میں 13.6 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے جو کہ 2018- 19 کے مقابلے تقریباً دوگنا ہے۔ پوری نے توانائی کمپنیوں کے ساتھ ایک گول میز پر بات کہیں۔ عالمی توانائی کانفرنس گیسٹیک 2024 کے موقع پر منعقدہ گول میز کانفرنس میں یو ایس آئی ایس پی ایف کے صدر اور سی ای او مکیش اگھی اور ہوسٹن میں ہندوستان کے قونصل جنرل ڈی سی منجوناتھ اور دیگر نے شرکت کی۔ پوری نے کہا کہ امریکہ اب ہندوستان کا چھٹا سب سے بڑا توانائی کا تجارتی پارٹنر ہے، جس کی مالیت 2024- 25 کے پہلے دو مہینوں میں ہائیڈرو کاربن کی تجارت 2.43 بلین امریکی ڈالر تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ رفتار کل دوطرفہ تجارت کے تقریباً 200 بلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 500 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کے امکانات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اپنے دورے کے دوران وزیر نے یو ایس انڈیا بزنس کونسل (یو ایس آئی بی سی)، یو ایس انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ فورم (یو ایس آئی ایس پی ایف) کے اسٹیک ہولڈرز اور صنعت کے لیڈروں کے ساتھ بھی بات چیت کی تاکہ امریکہ ہندوستان توانائی کی شراکت کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ اس کانفرنس کا اہتمام یو ایس آئی ایس پی ایف نے کیا تھا، جو کہ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنے کے لیے وقف ایک ایڈوکیسی گروپ ہے۔ پوری نے اپنی G20 صدارت کے دوران ہندوستان کی قیادت کو اجاگر کیا، جہاں اس نے امریکہ اور دیگر ہم خیال ممالک کے ساتھ مل کر گلوبل بایو ایندھن اتحاد کا آغاز کیا۔ اس اقدام کا مقصد کم کاربن حل تیار کرنا اور ان کی تعیناتی کرنا ہے، جس سے توانائی کے پائیدار طریقوں کے عزم کو مزید تقویت ملے گی۔ بریڈ کرینٹری، امریکی محکمہ توانائی میں فوسل انرجی اور کاربن مینجمنٹ کے دفتر کے اسسٹنٹ سکریٹری کے ساتھ ایک میٹنگ میں، پوری نے 2070 تک خالص صفر اخراج کا ہدف رکھتے ہوئے تیسرے سب سے بڑے ہائیڈرو کاربن صارف کے طور پر ہندوستان کو درپیش انوکھے چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بحث میں کاربن کی گرفت، استعمال، اور اسٹوریج جیسے مسائل کا احاطہ کیا گیا۔ پوری نے انڈیا پویلین میں آئی جی ایل سماجی اور امریکی ہم منصبوں کے درمیان چار اہم معاہدوں پر دستخط کرنے کا بھی خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدے صاف توانائی کے نئے اقدامات کے لیے راہ ہموار کرتے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں توانائی میں ہندوستان کی لچک اور خود کفالت میں تعاون کرتے ہیں۔

اسرائیلی سفیر نے ایران کے سپریم لیڈر خامنہ ای کے ہندوستان میں اقلیتوں کے بارے بیان کی شدید مذمت کی

نئی دلی// ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر ریوین آذر نے ہندوستان میں اقلیتوں کے ساتھ سلوک پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے تبصرے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کے تبصرے کو "مضحکہ خیز" اور منافقانہ قرار دیا ہے۔ آذر نے نشاندہی کی کہ خامنہ ای دوسری قوموں کو لیکچر دیتے ہیں، خود ایران پر آزادیوں کو دبانے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا جاتا ہے۔ یہ واقعی مضحکہ خیز ہے کہ یہ بنیاد پرست رہنما دوسروں کو لیکچر دینے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ وہ مذہب کی آزادی جیسی آزادیوں پر ظلم کرتے ہوئے اپنی ہی آبادی کو مار رہا ہے۔ آزادی اظہار، انسانی حقوق جو کہ مکمل طور پر اشتعال انگیز ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ایرانی عوام ایک دن خامنہ ای کی طرف سے آنے والے اس طرح کے جبر اور استبداد سے آزاد ہونے والے ہیں۔ غور طلب ہے کہ ایرانی رہنما نے پیر کے روز تہران میں علما کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، غزہ، میانمار اور ہندوستان کے مسلمانوں کے "تکلیف" کے بارے میں بات کی۔ "اسلام کے دشمنوں نے ہمیشہ ہمیں ایک اسلامی امت کے طور پر ہمارے مشترکہ تشخص کے حوالے سے لاتعلق رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اپنے آپ کو مسلمان نہیں سمجھ سکتے اگر ہم ان مصائب سے غافل ہیں جو ایک مسلمان میانمار، غزہ، ہندوستان، یا کوئی اور جگہ پر جھیل رہا ہے۔ ہندوستان نے بھی پیر کے روز ہندوستان میں اقلیتوں کی حالت پر ایران کے سپریم لیڈر کے تبصرے کی سخت مذمت کرتے ہوئے ان ریمارکس کو "غلط معلومات اور ناقابل قبول" قرار دیا۔ وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان میں اقلیتوں پر تبصرہ کرنے والے ممالک کو دوسروں کے بارے میں کوئی مشاہدہ کرنے سے پہلے اپنے" اپنے ریکارڈ" کو دیکھنا چاہیے۔

کھادوں پر غذائیت کی بنیاد پر سبسڈی کی منظوری

نئی دہلی// مرکزی کابینہ نے ربیع فصل سیزن 2024- 2025 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاش (پی اینڈ کے) کھادوں پر غذائیت پر مبنی سبسڈی کے لیے 24,475.53 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں بدھ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ربیع فصل سیزن سال 2024 کے لیے بجٹ کی ضرورت تقریباً 24,475.53 کروڑ روپے ہوگی۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ کھادوں کے حالیہ رجحانات اور یوریا، ڈی اے پی، ایم او پی اور سلفر کی بین الاقوامی قیمتوں کے پیش نظر، حکومت نے ربیع 2024 کے لیے فاسفیٹک اور پوٹاسک کھادوں پر غذائیت پر مبنی سبسڈی اسکیم کی شرحوں میں نظر ثانی کی ہے جس کا اطلاق یکم اکتوبر سے 31 مارچ 2025 تک ہوگا۔ کابینہ نے اس تجویز کو منظور کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کسانوں کو رعایتی، سستی اور منصفانہ قیمتوں پر کھادیں فراہم ہوں گی۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ کھادوں کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا اور فاسفیٹک اور پوٹاسک کھادوں پر سبسڈی کو بین الاقوامی قیمتوں کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے معقول بنایا جائے گا

Nida e Mashriq Pages....2,8

کانگریس نے ہریانہ کے ووٹروں سے سات وعدے کئے

نئی دہلی// کانگریس نے آج ہریانہ کے ووٹروں سے وعدہ کرتے ہوئے سات گارنٹیوں کا اعلان کیا اور کہا کہ اگر ریاست میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو پارٹی ان وعدوں کو پورا کرے گی۔ ان وعدوں کا اعلان کرتے ہوئے کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جب ہریانہ میں کانگریس کی حکومت تھی اس وقت ہریانہ کھیل، زراعت، بنیادی ڈھانچہ اور فی کس سرمایہ کاری میں پورے ملک میں اول نمبر پر تھا۔ اس بار ہمارا عزم ہے کہ اگر ریاست میں کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو ہم دوبارہ ہریانہ کو نمبر ون ریاست بنائیں گے۔ ریاست کے لیے سات اعلانات کرتے ہوئے انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کا وعدہ کیا اور کہا کہ خواتین کو ہر ماہ 2000 روپے دینے کے علاوہ 500 روپے میں گیس سلنڈر بھی دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ سماجی تحفظ پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر بزرگ کو 6000 روپے بڑھاپا پنشن، 6000 روپے معذوری پنشن، 6000 روپے بیوہ پنشن دینے کے ساتھ ساتھ پرانی پنشن اسکیم کو بحال کیا جائے گا۔ نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کا وعدہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست میں 2 لاکھ مستقل بھرتی کی جائے گی اور ہریانہ کو منشیات سے پاک بنانے کے ساتھ ساتھ ہر خاندان کی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہر خاندان کو 300 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ 25 لاکھ روپے تک کا مفت علاج بھی کیا جائے گا۔ غریب خاندانوں کے لوگوں کو 3.5 لاکھ روپے کی لاگت سے چھت، 100 گز کا پلاٹ، 2 کمروں کا مکان دیا جائے گا۔ کسانوں میں خوشحالی لانے کے لیے پارٹی نے وعدہ کیا ہے کہ کسانوں کو کم از کم امدادی قیمت- ایم ایس پی کی قانونی ضمانت دی جائے گی اور کسانوں کو فصل کا فوری معاوضہ دیا جائے گا۔ معاشرے میں پسماندہ لوگوں کو حقوق دلانے کے لیے ذات پر مبنی سروے کرایا جائے گا اور کریمی لیئر کی حد 10 لاکھ روپے کی جائے گی۔

نومبر سے دسمبر کے وسط تک 35 لاکھ شادیوں پر 4.25 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہونے کا امکان

ممبئی، 18 ستمبر (یو این آئی) ایک اندازے کے مطابق اس سال نومبر سے دسمبر کے وسط تک ملک میں 35 لاکھ شادیاں ہوں گی، جس کی وجہ سے 4.25 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہونے کا امکان ہے۔ مالیاتی خدمات کی تنظیم پی ایل کیپٹل- پربھوداس للادھر نے اپنی تازہ ترین ریسرچ رپورٹ 'بینڈ، باجا، بارات اور بازار' میں یہ دعویٰ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں ہر سال تقریباً ایک کروڑ شادیاں ہوتی ہیں، جس سے اس کی شادی کی صنعت دنیا کی دوسری سب سے بڑی صنعت بن جاتی ہے اور لاکھوں ملازمتیں پیدا ہوتی ہیں۔ سونے کی درآمدی ڈیوٹی میں 15 فیصد سے 6 فیصد تک کی حالیہ کمی سے ملک بھر میں خاص طور پر آنے والے تہواروں اور شادیوں کے سیزن میں سونے کی خریداری میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ سونے کی ثقافتی اور مذہبی اہمیت کے ساتھ ساتھ اس کی قیمتی سرمایہ کاری کی حیثیت کے پیش نظر، اس کوتی سے مانگ میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں اکثر تہوار اور شادی کے موسم میں اضافہ دیکھا جاتا ہے، جس کی بنیادی وجہ صارفین کے اخراجات میں اضافہ ہوتا ہے۔

خواتین کانگریس کارکنوں نے بٹو کا پتلا نذر آتش کیا

پھگواڑہ// لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے خلاف مبینہ متنازعہ ریمارکس کو لے کر پنجاب پردیش مہیلا کانگریس کارکنوں نے بدھ کو مرکزی وزیر رونیت سنگھ بٹو کا پتلا نذر آتش کیا۔ کپورتھلا ضلع مہیلا کانگریس کی صدر سنگیتا دھیر نے اس موقع پر کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہونے کے بعد بٹو کا دماغی توازن بگڑ گیا ہے۔

کیجریوال تمام سرکاری سہولیات کو قربان کر دیں گے/ آپ

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی (آپ) نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد مسٹر اروند کیجریوال نے تمام سرکاری سہولیات ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ اروند کیجریوال نے منگل کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ دہلی کے لوگ ان کے اس فیصلے سے بہت غمزدہ اور ناراض ہیں کہ ایک ایماندار وزیر اعلیٰ کو استعفیٰ دینا پڑا۔ کیجریوال نے دہلی کے لوگوں کے لیے بہت کچھ کیا ہے۔ دہلی کے لوگ پوچھ رہے ہیں کہ اروند کیجریوال کو استعفیٰ دینے کی کیا ضرورت تھی؟ مسٹر سنگھ نے کہا کہ دہلی اور ملک کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ پچھلے دو برسوں سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مسلسل اروند کیجریوال کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی نے ان کے خلاف بدعنوانی کے جھوٹے الزامات لگائے، جبکہ ایک روپیہ کا بھی ثبوت ابھی تک نہیں ملا ہے۔ بی جے پی والوں نے کیجریوال کو بدعنوان کہا اور ان کی ایمانداری پر سوال اٹھائے۔ اگر کوئی عام لیڈر یا موٹی چمڑی والا لیڈر ہوتا تو وہ بدعنوانی کے ان الزامات سے پریشان نہ ہوتا لیکن مسٹر اروند کیجریوال نے اپنی ایمانداری اور سچائی کے ساتھ یہاں تک کا سفر طے کیا ہے اور دہلی کے لوگوں کی ایمانداری سے خدمت کی ہے۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ استعفیٰ دینے کے بعد مسٹر کیجریوال نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ کو دی گئی تمام سہولتیں ترک کر دیں گے۔ ہم نے دوسرے لیڈروں کو بھی دیکھا ہے کہ اگر وہ کسی عہدے پر پہنچ کر سہولیات حاصل کرتے ہیں تو عہدہ چھوڑنے کے بعد بھی وہ ان سہولیات کے حصول کے لیے برسوں لڑتے ہیں کہ سرکاری رہائش گاہ پر قائم رہیں، لیکن مسٹر کیجریوال نے اپنی سرکاری رہائش گاہ کو خالی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اروند کیجریوال 15 دن کے اندر سرکاری رہائش گاہ خالی کر دیں گے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مسٹر کیجریوال عوام کی عدالت میں جائیں گے۔

قرول باغ میں عمارت گرنے کا حادثہ افسوسناک ہے/ آتشی

نئی دہلی// عام آدمی پارٹی کی سینئر لیڈر اور دہلی کی نامزد وزیر اعلیٰ آتشی نے قرول باغ علاقے میں مکان گرنے کے واقعہ کو افسوسناک قرار دیا ہے اور متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔ محترمہ آتشی نے ٹویٹر پر کہا قرول باغ علاقے میں مکان گرنے کا یہ واقعہ بہت افسوسناک ہے۔ میں نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ وہاں رہنے والے لوگوں اور متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کریں۔ اگر کوئی زخمی ہو تو اس کا علاج کروایا جائے اور اس حادثے کی وجوہات کا پتہ لگایا جائے۔ حادثے کے حوالے سے کارپوریشن کے میئر سے بھی بات چیت ہوئی ہے۔ محترمہ آتشی نے کہا "اس سال بہت زیادہ بارش ہوئی ہے۔ تمام دہلی والوں سے میری اپیل ہے کہ اگر تعمیرات سے متعلق کسی بھی حادثے کا خدشہ ہے تو فوری طور پر انتظامیہ اور کارپوریشن کو اطلاع دیں۔

ریاست میں جنگل راج ہو گیا ہے/ پٹواری

بھوپال// مدھیہ پردیش کے دارالحکومت بھوپال میں ایک تین سالہ معصوم بچی کی مبینہ عصمت دری کے معاملے کے بارے میں ریاستی کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے آج کہا کہ ریاست میں جنگل راج ہو گیا ہے اور اب عوام جاگیں گے تب ہی بات بنے گی۔ مسٹر پٹواری نے یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ بھوپال میں تین سالہ بچی کی عصمت دری کی گئی۔ آج صدر جمہوریہ دروپدی مرمو ریاست کے دورے پر آ رہی ہیں۔ مسٹر پٹواری نے کہا کہ انہوں نے صدر کو ایک خط بھیجا تھا اور انہیں امید ہے کہ انہیں صدر سے ملنے کا وقت ملے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ دارالحکومت میں تین سال کی معصوم بچی کی عصمت دری ہوئی ہے، لیکن حکومت اس معاملے میں کچھ نہیں کر رہی ہے۔ ریاست میں جنگل راج ہو گیا ہے۔ اب بات تب ہی بنے گی جب عوام جاگیں گے۔ اس سے پہلے مسٹر پٹواری نے ایکس پر پوسٹ کیا "مدھیہ پردیش اب اس ملک کا 'ریپ کیپٹل' بن گیا ہے"۔ "یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ بھوپال میں 3 سالہ معصوم منی (بدلا ہوا نام) اس واقعے کا شکار ہوگئی۔ مجھے یہ سن کر شرم آتی ہے کہ ملزم منی کا استاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ صرف حکومت کا جھوٹ بن کر رہ گیا ہے، کیونکہ حکومت اس ریاست میں معصوم بیٹیوں کو محفوظ رکھنے میں پوری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچی کو انصاف دلانے کے لیے وہ کسی بھی حد تک جائیں گے۔ بچی کو انصاف دلانے کے لیے پوری ریاست متحد ہے۔ دارالحکومت بھوپال کے کملا نگر تھانہ علاقے میں ایک نجی اسکول میں زیر تعلیم تین سالہ ایک بچی کے ساتھ زیادتی کے الزام میں پولیس نے اسکول کے ہی ایک ٹیچر کو حراست میں لیا ہے۔ یہ واقعہ دو دن پرانا بتایا جاتا ہے۔ منگل کو یہ معاملہ تھانے میں پہنچنے کے بعد پولیس نے متعلقہ کارروائی کی ہے۔

بھارت پاکستان کے ساتھ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم کا خواہاں

نئی دہلی// ہندوستان نے پاکستان کو باضابطہ طور پر چھ دہائیوں پرانے سندھ آبی معاہدے میں ترمیم کرنے کے اپنے ارادے سے مطلع کیا ہے، جس میں ان حالات میں بنیادی اور غیر متوقع تبدیلیوں کا حوالہ دیا گیا ہے جن کے لیے معاہدے کے مختلف آرٹیکلز کے تحت ذمہ داریوں کا از سر نو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

فرانس کے خصوصی ایلچی جیرارڈ میسٹر لیٹ ہندوستان کے کا دورہ کیا

نئی دہلی// فرانس کے صدر میکرون کے خصوصی ایلچی برائے ہند، مشرق وسطیٰ- یورپ اکنامک کوریڈور (IMEEC) مسٹر جیرارڈ میسٹر الیٹ نے 16- 17 ستمبر 2024 کو گجرات کا دورہ کیا تاکہ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی حکمت عملی کو بہتر طور پر سمجھا جا سکے۔ IMEEC پروجیکٹ ہندوستان، مشرق وسطیٰ اور یورپ کی بندرگاہوں کو جوڑ دے گا۔ اپنے دورے کے دوران، مسٹر میسٹر لیٹ، اپنے سفارتی مشیر، فوجی مشیر، اور ممبئی میں فرانس کے قونصل جنرل مسٹر جین مارک سیری چارلیٹ کے ہمراہ، موندرا بندرگاہ گئے کیونکہ یہ اس راہداری کے اہم نکات میں سے ایک ہے، اور اس منصوبے میں شامل اقتصادی اداکاروں سے ملاقات کی۔ انہوں نے موندرا میں حال ہی میں بنائے گئے ٹرمینلز اور قابل تجدید توانائی کی سہولیات کا دورہ کیا۔ ہندوستان اور فرانس، اس بین الاقوامی ریل اور شپنگ روٹ کے داخلی اور اختتامی مقامات پر ہونے کی وجہ سے، تجارتی رسائی اور اقتصادی تعاون کو بڑھانے کے لیے اس پروجیکٹ کو تیار کرنے میں مشترکہ دلچسپی اور ذمہ داری ہے۔ فرانس اس منصوبے پر دستخط کرنے والا پہلا ملک ہے جس نے باضابطہ طور پر ایک سرشار خصوصی ایلچی کا تقرر کیا ہے۔ مسٹر میسٹر لیٹ نے جنوری 2024 میں ہندوستان کے 75 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر صدر ایمانوئل میکرون کے سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر، اس حیثیت میں اپنا پہلا سرکاری دورہ کیا۔ اس موقع پر IMEEC کی شناخت فرانس اور ہندوستان کے درمیان تعاون کے ایک اسٹریٹجک علاقے کے طور پر کی گئی۔ دورے کے دوران، مسٹر میسٹر لیٹ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ "مندرا اور مارسیل کے درمیان موجودہ براہ راست شپنگ لائن ایک ایسا اثاثہ ہے، جو برآمد اور درآمد کے بہاؤ کے لیے مسابقتی وقت کو ظاہر کرتی ہے۔ وفد نے اس اسٹریٹجک کردار پر بھی روشنی ڈالی جو کچھ بڑی فرانسیسی اور یورپی کمپنیاں اس منصوبے میں ادا کر سکتی ہیں، مثال کے طور پر سی ایم اے- سی جی ایم جس کا صدر دفتر مارسیل میں ہے اور ممبئی میں ایک اہم قدم کے ساتھ، پہلے ہی موندرا میں ایک ٹرمینل چلا رہا ہے اور اس نے سمندری رابطے کو بڑھایا ہے۔

The Urdu Daily WATTAN روزنامہ وطن

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبرا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگر چہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگر چہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم وآگہی حاصل ہونا، نعمت ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آ ٹپکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ ''مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندوں کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ'' اجر وثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر وشکر، توکل وعاجزی، خشوع وخضوع، حلاوت ایمان سے بھرا بھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر وعجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی ونافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا وانتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جو شیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور وتکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج وذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر وعجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

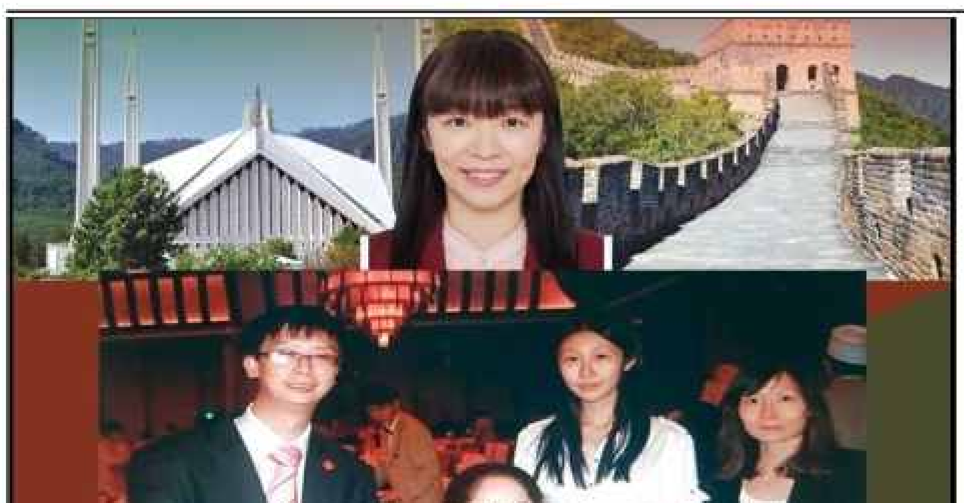

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اُردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگویجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریلیجس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیق آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن الیگزینڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، 'اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو ستانوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہو گئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوالؑ: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو ستانوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤشن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم وبیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

The Urdu Daily WATTAN

روزنامہ وطن سرینگر

روزنامہ وطن سرینگر

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو ہی رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کہ خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہیں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہیں ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ انکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی اینکر نہیں کر سکیں۔ الٹا ان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھونے نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھونے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اُٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے بھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اس بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر و بیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کر دی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرالیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یوپی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ و جاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرا لیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی و کوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم و بیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جاسکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں 21.5 کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر 14 سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بنائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ 1991 کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا 11.3 ملین تھا۔ 2001 میں یہ تعداد 12.67 ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق 50.2 فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ 2 3.2 5 فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ 50 فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ انکے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج 12 ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں 17 کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے 1911 میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ 1986 میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ 18 سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جاسکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلئے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت و کوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ 6 سے 14 برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ و حاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، تب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں 2012 میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ 2016 میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل 2016 کو تاریخی و میل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں 14 سال سے کم عمر کے بچوں کیلئے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون 2009 سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر و تفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلئے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلئے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل 2016 میں خطرناک صنعتوں کی تعداد 83 سے کم کر کے 3 کردی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء، اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلئے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی پتائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلئے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلئے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشوونما کیلئے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101

کیلئے ان کے ہاتھوں میں بندوقیں دینے کے ذمہ دار ہیں۔ شاہ نے کہا ''ہم پولیس میں بھرتی اور فوج اور دیگر فورسز کی بھرتی کے ذریعے پہاڑیوں، گجروں اور بکروالوں کے ہاتھ میں بندوقیں بھی دیں گے تاکہ وہ پوری طاقت کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر سکیں اور اپنی آبائی سرزمین کو بچا سکیں۔'' انہوں نے کہا ''میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اگر ڈاکٹر فاروق اور ان کے بیٹے عمر عبداللہ خود کو الٹا کریں گے تو ہم پہاڑی ریزرویشن نہیں رکھیں گے۔ ہم پہاڑیوں، گجروں اور بکروالوں کو ترقیوں میں ریزرویشن دیں گے''۔ تین خاندانوں عبداللہ، مفتیوں اور گاندھیوں پر تنقید کرتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ یہ تین خاندان 40,000 لوگوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا ''یہ ان تین خاندانوں کی وجہ سے تھا، جموں و کشمیر نے طویل عرصے تک پنچایت، بی ڈی سی اور ڈی ڈی سی کے انتخابات نہیں دیکھے۔ آج، پنچایتوں، بلاکوں اور اضلاع کے 30,000 سے زیادہ نمائندے جمہوریت کے ثمرات سے لطف اندوز ہو رہے ہیں''۔ مینڈھر سے بی جے پی کے امیدوار مرتضیٰ خان کے پیچھے اپنا پورا وزن ڈالتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ شاہ اپنی برادری کے لیے ریزرویشن حاصل کرنے والے پہلے پہاڑی شخص تھے۔ شاہ نے کہا'' آج مرتضیٰ الیکشن لڑ رہے ہیں اور میں یہاں بھی جلسے سے خطاب کر رہا ہوں۔ اگر آپ اس کی جیت کو یقینی بنائیں تو میں یہاں ایک رات قیام کے لیے آؤں گا۔ شاہ نے کہا کہ بی جے پی کا جموں کو عالمی معیار کے سیاحتی مقام میں اپ گریڈ کرنے کا نظریہ ہے''۔

102

کیلئے ووٹ مانگیں گے۔ اور اسکے بعد وہ سری نگر میں کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ کیلئے حمایت حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی سری نگر کے وسطی شالٹینگ حلقے میں ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ اب تک راہول گاندھی نے جموں و کشمیر میں 3 ریلیوں سے خطاب کیا ہے جس میں سنگلدان میں پی سی سی کے سابق صدر وقار رسول وانی کی حمایت میں ایک ریلی اور جنوبی کشمیر کے ڈورو حلقہ میں اے آئی سی سی جنرل سکریٹری غلام احمد میر کی حمایت میں 2 ریلیاں شامل ہیں۔ اس دوران کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے پارٹی لیڈر تاراچند کے حق میں منعقدہ ایک انتخابی ریلی سے ہفتہ کو خطاب کیا۔ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی مہم کی آخری تاریخ 23 ستمبر ہے، جس میں جموں خطہ کے ریاسی، راجوری اور پونچھ اضلاع اور کشمیر خطہ کے سری نگر، بڈگام اور گاندربل اضلاع میں 25 ستمبر کو کل 26 حلقوں ووٹ ڈالے جائیں گے۔

103

آرائی ہوئی۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد وہاں محاصرہ کیا گیا جس دوران وہاں تلاشی کارروائی کے دوران چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں نے فائرنگ کی اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ اسی دوران علاقے میں سیکورٹی فورسز کی اضافی کمک بھی علاقے کی جانب روانہ کی گئی جنہوں نے پورے علاقے کو گھیرے میں لیا اور آپریشن تیز کر دیا۔ دفاعی ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں سنیچر وار کو دوسرے روز بھی تلاش آپریشن جاری رہا جس دوران وہاں موجود ملی ٹنٹوں کو تلاش کرنے کیلئے آپریشن نزدیکی علاقے میں بھی بڑھا دیا گیا تاہم آخری اطلاعات ملنے تک فی الحال ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان آمنا سامنا نہیں ہوا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ریاسی کے جنگلی علاقے میں جمعہ کو فائرنگ واقعہ پیش آنے کے بعد آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ مخصوص انٹیلی جنس اطلاعات پر جمعہ کو آپریشن شروع کیا گیا۔ اور پولیس اسٹیشن چسانہ کے شکاری علاقے میں رابطہ قائم ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی فائرنگ کے بعد علاقے میں خاموشی چھا گئی جس کے بعد آپریشن کو وسیع کر دیا گیا تاہم سنیچر وار کو بھی دن بھر علاقے میں آپریشن جاری ہونے کے باوجود ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان دوبارہ کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔

104

کی اچھی سہولیات کی فراہمی، دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو جائز ریزرویشن، اور منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت کے اعلان کردہ پیکیج کے مطابق کشمیری پنڈتوں کی واپسی اور بحالی کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں بے روزگار نوجوانوں کو 5 لاکھ نوکریاں فراہم کرنے کے بی جے پی کے وعدے پر بھی سوال اٹھایا۔ کانگریس کے قومی صدر نے الزام لگایا کہ بی جے پی اپنے 10 سالہ دور حکومت میں روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی اور اب وہ جھوٹے وعدوں سے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ جموں و کشمیر میں بے روزگاری کی شرح 35 فیصد ہے۔ انہوں نے بھاجپا پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ آپ کے پاس پچھلے 10 سالوں میں کافی وقت تھا اور آپ نے لیفٹیننٹ گورنر کو بہت سارے اختیارات دیئے ہیں۔ اگر آپ نے کوشش کی ہوتی تو یہ صرف ایک مہینے میں ہو جاتا۔ کانگریس کے قومی صدر نے نوجوانوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ جب نیشنل کانفرنس کیساتھ اس کی اتحادی حکومت اقتدار سنبھالے گی تو کانگریس ایک لاکھ ملازمتیں فراہم کرے گی۔ ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم سے ریلوے اور سڑکوں کے نیٹ ورک کی تعمیر کا کریڈٹ لینے پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ بی جے پی کے اپنے دور میں امن، خوشحالی اور ترقی کے دعوے سب سے بڑا جھوٹ تھا۔ کھرگے نے کہا کہ کانگریس کے تحت ریلوے اور ہائی وے پراجیکٹس پر کام شروع ہوا۔ انہیں (بی جے پی قائدین) کو بتانا چاہئے کہ انہوں نے (جموں و کشمیر میں) کون سے نئے کام کئے ہیں۔ انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے کے بی جے پی کے دعووں پر بھی سوال اٹھایا۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ انہیں بتانا چاہیے کہ دوسری جگہوں پر دہشت گردی کی کارروائیاں کیوں ہو رہی ہیں (پہلے پرامن قرار دیا گیا تھا)۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا کے دعوے ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کے مترادف ہیں۔ کھرگے نے الزام لگایا کہ مودی اور امیت شاہ جملے بنا رہے ہیں اور ووٹ مانگنے والوں کا پرچار کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ غریبوں کی فلاح و بہبود کے بارے میں سوچا ہے اور وہ ان کی بہتری کے لیے کام کرتی رہے گی۔ جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بی جے پی لیڈروں کے خلاف کارروائی کرنے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ناکامی پر بھی سوال اٹھایا جنہوں نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر گاندھی کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی، آر ایس ایس کے لیڈر، بشمول ایم ایل اے اور ایم پی، ہمارے لیڈروں کی زبانیں کاٹنے کی بات کرتے ہیں۔ راہول گاندھی پر سچ بولنے پر حملہ کیا جاتا ہے اور ان کے خلاف نفرت کا ماحول بنایا جاتا ہے جیسا کہ اندرا گاندھی کے خلاف کیا گیا تھا۔ کھرگے نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کی اس طرح کی اشتعال انگیز تقریروں کو وزیر اعظم نظر انداز کرتے ہیں، جوان لیڈروں پر لگام لگانے اور ان کے خلاف کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں کیونکہ وہ ان سے خوفزدہ ہیں۔

105

بالائی علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری متوقع ہے۔ موجودہ مشاہدے کے مطابق گلمرگ، سونمرگ، دودھ پتری، سنتھن ٹاپ، سادھنا پاس، پیر کی گلی، رازدان پاس اور وادی گریز کے اونچے علاقوں کے ساتھ ساتھ خطہ پیر پنجال میں رواں موسم کی پہلی برف باری کے زیادہ امکانات ہیں۔'' کشمیر ویدر نے کہا کہ اس حوالے سے مزید اپڈیٹس یعنی تازہ موسمی صورتحال آنے والے دنوں میں شیئر کی جائیں گی۔ یاد رہے موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کو کہا تھا کہ رواں ماہ یعنی ستمبر کے آخر تک مجموعی طور پر کوئی اہم موسمی سرگرمی نہیں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے ایک مختصر بیان میں کہا کہ 20 سے 25 ستمبر کے دوران الگ تھلگ جگہوں پر ہلکی بارش کے ساتھ عام طور پر خشک موسم رہنے کا قوی امکان ہے۔ تاہم 26 اور 27 ستمبر کو کشمیر اور جموں ڈویژن کے کئی مقامات پر گرج چمک کیساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 28 سے 30 ستمبر کے دوران الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک اور بارش کا ایک مختصر سلسلہ ممکن ہے۔ مرکز نے تاہم واضح کیا کہ ستمبر کے آخر تک مجموعی طور پر کوئی اہم موسمی سرگرمی نہیں۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے بیان کے آخر میں پیش گوئی کی کہ 26 ستمبر (رات) کے دوران چند اونچائیوں پر ہلکی برفباری کے امکان کے ساتھ الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلیں گی۔

106

ذرائع نے بتایا کہ پارٹی نے جموں خطے کے اپنے سیاسی گڑھ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اپنی انتخابی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ کیا ہے جہاں پارٹی کو 43 میں سے زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے کی امید ہے۔ 2014 کے انتخابات میں، بی جے پی نے 25 سیٹیں جیتی تھیں، اور یہ سبھی جموں ڈویژن سے تھیں۔ انتخابات کا دوسرا مرحلہ، 25 ستمبر کو، جموں خطہ کے ریاسی، راجوری، اور پونچھ اضلاع اور وادی کے سری نگر اور بڈگام اضلاع میں انتخابی حلقوں کا احاطہ کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے بی جے پی کی انتخابی مہم کا آغاز سری نگر اور کٹرا میں 2 ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعظم نے اس سے قبل پولنگ کے پہلے مرحلے کی مہم بھی چلائی تھی جب انہوں نے 14 ستمبر کو ڈوڈہ میں پارٹی کی انتخابی مہم سے خطاب کیا تھا۔

107

میں نے ایک یونین ٹریٹری کو ریاست بنتے ہوئے دیکھا ہے لیکن ایک ریاست کو یونین ٹریٹری میں تبدیل ہوتے کبھی نہیں دیکھا ہے۔ جموں و کشمیر ایک مسلم اکثریتی ریاست ہے اسی لئے انتقام گیری کی بنیاد پر بھاجپا نے اسے مرکزی زیر انتظام علاقہ بنا ڈالا۔ سی این آئی کے مطابق حلقہ انتخاب حبہ کدل اور حلقہ انتخاب چھانہ پورہ میں چناوی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب تک لوگوں کو مذہب کے نام پر تقسیم کیا جائے گا تب تک ملک نہیں بن سکے گا، اس لئے ضروری ہے کہ ہم بھاجپا کی تمام سازشوں اور حربوں کو ناکام بنانے کیلئے متحد ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا نے یہاں اپنے آلہ کاروں کو میدان میں اُتار رکھا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ ان آلہ کاروں کو پہچان کر انہیں مسترد کریں اور نیشنل کانفرنس کو بھرپور حمایت دیکر ایک عوام دوست حکومت کا قیام عمل میں لائے۔ انہوں نے کہا کہ میں جموں و کشمیر کے عوام سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ بھاجپا اور اس کے عیاں و در پردہ آلہ کاروں کو ناکام بنا دیں ورنہ ہمارا وجود ختم ہو جائے جائیگا۔ یہ الیکشن ایک بڑی آزمائش اور اپنا وجود قائم و دائم رکھنے کا بہترین موقعہ ہے۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ عوام فرقہ پرستوں اور ان کی پراکسیوں کو عبرت ناک شکست دیکر اپنا صدیوں کا بھائی چارہ، کشمیریت اور تینوں خطوں کی شناخت کو زندہ رکھیں گے۔

108

کہا کہ پولنگ اسٹیشنوں پر تمام ضروری سہولتیں رکھی گئی ہیں۔ ضلع سانبہ میں پولنگ کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے جو یکم اکتوبر کو اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ہونے والی ہے، شرما نے کہا'' سانبہ میں تین اسمبلی حلقے اور 366 پولنگ اسٹیشن ہیں۔ یہاں تیسرے مرحلے میں پولنگ ہوگی۔ ہم نے ای سی آئی کی ٹائم لائن کے مطابق سب کچھ تیار کیا ہے''۔ انہوں نے کہا ''ابھی تک، ہم تیار ہیں۔ یہاں تہوار جیسا ماحول ہے۔ ہم نے 5 ستمبر سے کاغذات نامزدگی لینا شروع کر دیے۔ میں نے ذاتی طور پر پولنگ سٹیشنوں کا دورہ کیا اور میں ریمپ، پانی، واش روم جیسی بنیادی سہولیات کو یقینی بنانا چاہتا تھا''۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جموں میں آباد مغربی پاکستانی مہاجرین جنہیں وزیر اعظم نے اس سال کے شروع میں شہریت دی تھی وہ بھی وادی میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں گے۔ انہوں نے کہا ''اب، وہ (مغربی پاکستانی مہاجرین) عام ووٹر بن چکے ہیں۔ اس بار وہ پہلی بار ودھان سبھا میں اپنا نمائندہ منتخب کریں گے۔ وہ بڑی تعداد میں وجے پور اور رام گڑھ سے ہیں۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ وہ بہت پرجوش ہیں۔''

109

کرتے ہوئے مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے کہا، ''ہم نے اکیلے الیکشن لڑا۔ ہمیں دوسروں سے کوئی مدد نہیں چاہیے۔'' یہ تبصرہ بی جے پی لیڈر دیویندر سنگھ رانا کے اس بیان کے بعد آیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ این سی سپریمو فاروق عبداللہ ہمیشہ مرکزی حکومت کے ساتھ ''ہاتھ

میں ہاتھ '' جانا چاہتے ہیں'' وہ (عمر عبداللہ) عبوری وزیر اعلیٰ تھے اور اقتدار چھوڑنا نہیں چاہتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ این سی کسی نہ کسی طریقے سے اقتدار میں رہے۔ بی جے پی مرکز میں تھی لہذا فاروق عبداللہ ہمیشہ مرکزی حکومت کے ساتھ ہاتھ ملانا چاہتے تھے۔'' رانا نے منگل 3 ستمبر کو جموں میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ بدھل اسمبلی حلقہ میں پارٹی امیدوار چودھری ذوالفقار علی کے لیے انتخابی مہم چلا رہے تھے۔ جتیندر سنگھ نے کہا کہ پچھلی بار بی جے پی کے پاس بدھل اسمبلی حلقہ سے پارٹی کا کوئی ایم ایل اے نہیں تھا، تاہم، حکومت نے یہاں ہر طرح کی ترقی کی اور علاقے میں تمام فلاحی اسکیموں کو نافذ کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جموں و کشمیر اسمبلی انتخابات میں پولنگ کے پہلے مرحلے میں 61.13 فیصد ووٹر ٹرن آؤٹ درج کیا گیا تھا، جو کہ 18 ستمبر کو سات اضلاع کے 24 حلقوں پر ہوئے تھے۔

110

او بھرتی مہم بھی چلائی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر پولیس سربراہ آر آر سوین نے بڈگام ضلع کے واترہیل کے بریل گاؤں کا دورہ کیا جہاں انہوں نے بی ایس ایف کی بس سڑک سے پھسل جانے کے بعد مقامی لوگوں کی طرف سے چلائے گئے بچاؤ آپریشن کی ستائش کی۔ انہوں نے مقامی لوگوں کے لیے نقد انعام، تعریفی تمغہ کا اعلان کیا اور کہا کہ گاؤں میں ایس پی او بھرتی مہم بھی چلائی جائے گی۔ خیال رہے کہ گاؤں میں کل سڑک سے پھسل کر کھائی میں گرنے سے بی ایس ایف کے تین جوانوں کی موت ہو گئی اور 36 دیگر زخمی ہو گئے۔ بریل گاؤں کے مقامی لوگ جس طرح زخمیوں کو بچانے کیلئے باہر آئے وہ قابل تعریف ہے۔ اس موقعہ پر انہوں نے کہا'' میں نے سنا کہ خواتین بھی زخمیوں کی مدد کے لیے باہر آئیں''۔ دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا'' میں نے ایک سومو ڈرائیور سے ملاقات کی جس نے بتایا کہ بی ایس ایف کا ایک اہلکار اس کی بازوؤں میں اس وقت مر گیا جب وہ اسے بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ بھی بغیر کسی مادی مقاصد کے پیچھے تھا۔ مقامی لوگوں کا بچاؤ فطری تھا''۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے اور کسی کو خطرہ نہیں ہے۔ جاری انتخابات کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا'' میدان میں امیدواروں کو سیکورٹی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ جس علاقے میں الیکشن ہو رہا ہے اسے بھی محفوظ بنایا جا رہا ہے۔ پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز ان علاقوں میں مقابلہ کرنے کے منصوبے کے تحت کام کر رہی ہیں جہاں انتخابات ہو رہے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ آخری کوشش یہ ہے کہ عوام کیلئے بغیر کسی دباؤ کے ووٹ ڈالنے کے لیے بے خوف ماحول پیدا کیا جائے۔ پہلے پوچھے جانے پر کہ جب بھی سیکورٹی فورسز کی گاڑیوں کو حادثہ پیش آئے گا تو لوگ کسی بھی طرح کے ریسکیو آپریشن میں شامل ہونے سے دور رہیں گے، ڈی جی پی نے کہا کہ کچھ لوگ ایسے ہیں جو ایسا ماحول بناتے تھے جہاں لوگ اس طرح کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے پاتے تھے۔ ڈی جی پی نے کہا'' یہ جہاں پولیس نے ایک ایسا ماحول بنانے کا کام کیا ہے، جہاں ہر کوئی خوف کے بغیر زندگی بسر کرے

111

ایف میں ان کا ممتاز کیریئر 1984 میں اس وقت شروع ہوا جب انہیں 21 دسمبر کو فائٹر اسٹریم میں کمیشن ملا۔ سنٹرل ایئر کمانڈ کی کمان سنبھالنے سے پہلے، انہوں نے ایسٹرن ایئر کمانڈ میں سینئر ایئر اسٹاف آفیسر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ فضائیہ کے 47 ویں سربراہ ہوں گے وہ یکم فروری 2023 سے وائس ایئر چیف کے عہدے پر تعینات ہیں۔ ایئر مارشل امر پریت سنگھ نے 1984 میں فضائیہ میں کمیشن حاصل کیا، وہ بھارتی فضائیہ کے دیگر اہم عہدوں پر بھی کام کر چکے ہیں جن میں وہ ایسٹرن ایئر کمانڈ میں سینئر ایئر اسٹاف آفیسر بھی رہ چکے ہیں۔

112

حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے اپنی پارٹی کے سربراہ سید الطاف بخاری نے کہا کہ 370-35A ہمارے لئے لازمی ہی نہیں بلکہ انتہائی ضروری ہے۔ مرکزی سرکار نے اسے منسوخ کر کے جموں و کشمیر کے لوگوں کو کہیں کا بھی نہیں رکھا۔ انہوں نے کہا کہ اس خصوصی درجے کو دوبارہ بحال کرانے کے لئے پوری قیادت کو ملکر چلنا ہوگا۔ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر اس مقصد کو حاصل کرنا ہوگا۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں ▢ بالخصوص سہولیات کی عدم دستیابی کی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس برسوں کے دوران وعدے بہت کئے گئے تاہم زمینی سطح پر اقدامات اٹھانے کی جو ضرورت تھی۔ اس سے نہیں عملایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پینے کے پانی کی قلت سڑکوں کی خستہ حالت ڈرینج سسٹم کی عدم دستیابی ایسے مسائل ہے جن سے لوگوں کا واسطہ ہے اور اگر لوگوں کو یہ سہولیات دستیاب نہ ہو تو حکومت کس کام کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں بیروزگاری میں اضافہ ہونے کی ذکر کرتے ہوئے کہا ڈور ٹو ڈور مہم کے دوران انہیں اس بات کا احساس ہوا کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان گھروں میں بیکار بیٹھے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اپنے والدین پر بوجھ تصور کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا کہ ہزاروں خامیاں سرکاری دفتروں میں خالی پڑی ہوئی ہے انہیں پر کرنے کے لئے اقدامات نہ اٹھانا حیران کن ہے اگر سرکاری اداروں میں افرادی قوت کی کم ہے اور اسامیاں دستیاب ہے تو پر کرنے کے لئے کارروائیاں کیوں عمل میں نہیں لائی گئی۔ اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا موقع ملا تو اقتدار میں پارٹی آگئی ہم نے جو لوگوں کے ساتھ وعدے کئے ہے ہم انہیں زمینی سطح پر عملانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرینگے۔

113

صدر عمر عبداللہ نے آج خطہ پیر پنچال میں انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب پونچھ، حلقہ انتخاب نوشہرہ اور حلقہ انتخاب سندربنی کالاکوٹ میں بھاری چناوی جلوسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگراموں کا انعقاد پارٹی اُمیدواروں سابق ایم ایل پونچھ اعجاز جان، چودھری سریندر سنگھ اور ریشو وردھن سنگھ نے بالترتیب کیا تھا۔ پارٹی کے رکن پارلیمان میاں الطاف احمد نے بھی اجتماعات سے خطاب کیا۔ عمر عبداللہ نے اپنے خطابات میں عوام سے گذارش کی کہ وہ اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں اور سوچ سمجھ اور سوجھ بوجھ کیساتھ اپنے نمائندوں کا انتخاب کریں۔ جن لوگوں نے گذشتہ 10 سال سے جموں و کشمیر کو تباہی اور بربادی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے اُن کی سازشوں کو ناکام بنانا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جموں و کشمیر کے حالات غیر ہیں، کشمیر تو چھوڑیئے آج جموں کے ہر کونے میں حالات بدتر ہو رہے ہیں، جن علاقوں میں 2014 سے قبل ملی ٹنسی کا نام نہیں وہاں آج آئے روز حملے ہوتے ہیں اور فوجیوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ چناب ویلی ہو، خطہ پیر پنچال ہو یا جموں نیز جموں صوبہ کے ہر ایک ضلع میں ملی ٹنسی سے متعلق واقعات اب معمول بن کر رہ گیا ہے۔ پچھلے 10 سال دور حکومت میں بی جے پی نے ملی ٹینسی کو نیا جنم دیا اور جب کوئی ان سے اس سے متعلق سوال کرتا ہے تو وہ اس کا جواب دینے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ بس یہ بی جے پی والے ہمیں بانٹنے میں لگے ہوئے ہیں، ان کی یہی کوشش ہے کہ کسی طرح سے ہم تقسیم ہو جائیں اور یہ لوگ ہم پر پھر سے راج کر کے یہاں اپنی تاناشاہی راج چلاتی رہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ مسائل و مشکلات کی کمی نہیں ہے، پریشانیاں لاتعداد ہیں، لوگوں کے احساسات، جذبات اور اُمنگوں کا کوئی شمار نہیں ہے۔ نوجوان بے روزگاری سے پریشان ہیں، لوگوں کو مہنگائی اور راشن کے مسائل کا سامنا ہے، ڈیلی ویجروں کی مستقلی کا معاملہ ہے، سوشل ویلفیئر سکیموں کی عمل آوری کے مسائل ہیں، بجلی کی سپلائی میں کمی اور قیمتوں میں اضافہ سے لوگ بدحال ہیں، پینے کے پانی کے مسائل ہیں۔ نیشنل کانفرنس نے عزم کیا ہے کہ حکومت میں آنے کی صورت میں ہم لوگوں کو ہر سطح پر راحت پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ہم نے اپنے منشور میں ایک لاکھ نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے، ہم نے مفت راشن کوٹا کو دوگنا اور چینی و مٹی کے تیل کی سپلائی پھر سے بحال کرنے کا عہد کیا ہے، ہم نے بجلی فیس میں راحت کیلئے 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے، ہم نے پانی پر فیس ختم کرنے وعدہ کیا ہے، ہم نے یونیورسٹی سطح تعلیم کو واپس مفت کرنے کا وعدہ کیا ہے، ہم ڈیلی ویجروں کی مستقلی اور سوشل ویلفیئر سکیموں کی بحالی کیساتھ ساتھ مہنگائی پر قابو پانے کیلئے ایک لائحہ عمل مرتب دیا ہے اور اسے اپنے منشور میں شامل کیا ہے۔

114

کرنے کا کامیابی حاصل کرے کا عندیہ دیتے ہوئے بی جے پی کے سینئر لیڈر ترن چگ نے انجینئر رشید کے ساتھ کسی بھی طرح کے رابطے گٹھ جوڑ کو خارج کرتے ہوئے کہا جس طرح پارلیمنٹ الیکشن میں پی ڈی پی والوں کو ضمانت ملی اسی طرح اسمبلی الیکشن کے موقعے پر الیکشن مہم چلانے کے لئے عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور ممبر پارلیمنٹ کو عبوری ضمانت پر رہا کیا گیا ہے یہ عدالت کا فیصلہ ہے بھارتیہ جنتا پارٹی کو نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اکیلے میدان میں ہے اور جیت درج کریگی۔ وزیر اعظم کے ساتھ جموں و کشمیر کے لوگوں کا لگاؤ ہے اور ہم نے جموں و کشمیر سے علیحدگی پسند عسکریت کے روح جان کو دفن کر دیا ہے اور اس روح جان کی حمایت کرنے والے بھی اسمبلی الیکشن میں ہار کا منہ دیکھے گے۔ ترن چگ نے این سی کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ رات کی تاریخی میں بی جے پی کے ساتھ کون کون ملاقی ہوتا ہے اگر اظہار کیا جائے تو کئی لوگوں کی سیاست ختم ہوگی۔ انہوں کہا کہ پارلیمنٹ الیکشن میں دو سابق وزراء اعلیٰ کو شکست سے دو چار ہونا پڑا جو اس بات کی عکاسی ہے کہ لوگ اب انہیں نہیں چاہتے ہیں۔ انجینئر رشید نے جو کامیابی حاصل کی وہ بھی جمہوریت کا ایک حصہ ہے۔ انہون نے کہا کہ کشمیر کے رائے دہندگان اب 370-35A بحال کرنے والے سیاست دانوں کا ساتھ نہیں دینگے۔ پانچ اگست 2019 کو وزیر اعظم نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو 35A۔ 370 کی زنجیروں سے آزادی حاصل ڈاکٹر امبیڈکر کے قانون کو لاگو کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر اب ملک کی مختلف ریاستوں کے ساتھ ریل نیٹ ورک کے ذریعے جڑ رہا ہے یہاں کے کسان باغ مالکان کو مستفید ہونے کا موقع ملے گا۔ بی جے پی نے اپنے منشور میں جموں و کشمیر کے لوگوں کو بہت کچھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ جموں و کشمیر کے رائے دہندگان جب اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے تو کنول کا بٹن دبا کر جموں و کشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت قائم کرینگے۔

▢▢▢

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD (JKSSB)

CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu/Zamzam Complex Rambagh Srinagar.

NOTIFICATION

Subject: Result/Score-sheet of Written Test for the post of Patwari, Revenue Department- regarding.

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB)conducted Written Examination for the post of Patwari, Revenue Department, District Cadre, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2021, under various Item no's on 1st September, 2024; and

Whereas, the Revised/Final Answer Key in respect of written examination held for the said post has been notified vide No. JKSSB-COE0EXAM(UT)/10/2024-04(7434645) dated: 19.09.2024; and

Now, therefore, in view of the above, the Result/Score-sheet, based on the performance of candidates who appeared in the Written Test for the post ofPatwari, Revenue Department, District Cadre, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2021, under various Item no's on 1st September, 2024, is hereby notified as Annexure "A".

It is further notified that:

i. mere figuring in the result/score sheet shall not entitle a candidate to be called for document verification or figure in the select list and that he/she has to fulfill other eligibility conditions, as laid down and decision of the Board in this regard shall be final.

ii. the Jammu & Kashmir Services Selection Board (JKSSB) will call candidates falling in the consideration zone, based on the merit obtained by them as per the notified criteria forDocument Verification. The schedule for Document Verification shall be notified separately.

Sd/- Controller of Examinations
J&K Services Selection Board

DIPK-5538/24
Dtd. 21-09-2024

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

ناپ تول کا اسلامی اصول

تحریر مولانا عماد الدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں ''ناپ تول میں کمی بیشی'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکامات الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ''اہل مدین'' تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز وشاداب تھی، جس کی بدولت اہل مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر وشرک، راہ زنی وچوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ توپ میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔''

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: ''اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!'' ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہل مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: ''ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے ان سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اَجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ بنو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔'' (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: ''اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ اُنھوں نے کہا: ''میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔'' (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: ''اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ درست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔'' (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہو چکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: ''ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہوجاتا ہے۔'' (ابن ماجہ)

قرآن کریم اور احادیث نبویہؐ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی واقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روز روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت وسکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر وبرکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی واقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری وبیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات و واقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کرکے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، و بیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

مولانا سیّد شہنشاہ حسین نقوی

خلوصِ دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہو کر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للہیت ہو، وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہوجائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلام پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔''

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپؑ فرماتے ہیں:

''جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔''

(نہج البلاغہ)

''اپنے علم وعمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔'' (غرر الحکم، کلمۂ اخلاص)

اس صورت میں تمہارے آثار واعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریاکاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

''تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہوجائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پذیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اوّل وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیر خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوند عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان ومکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔''

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

''اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔''

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؑ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؑ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؑ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؑ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؑ کے بدن کے رُوئیں رُوئیں سے خوف الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس ونصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوصِ نیت پہنچاتا ہے۔

COURT OF THE 2ND ADDITIONAL MUNSIFF AT SRINAGAR

CNR JKSG02-003596-2024 FILE NO. 2007/2024 DATE OF FILING 01-08-2024

MOHAMMAD ABASS WAZA S/O LATE NAZIR AHMAD WAZA R/O SARAI DANGERPORA PANZINARA PARIMPORA SGR

VERSUS

AKHTER HUSSAIN WAZA S/O LATE NAZIR AHMAD WAZA R/O SARAI DANGERPORA PARIMPORA SGR
CORAM: AHTZAZ AHMED [UID : JK 00268]
ORDER 07-09-2024
Ld. COUNSEL FOR THE DEFENDANT FILED THE WRITTEN STATEMENT , SAME IS MADE PART OF THE RECORD . DEFENDANT HAS ADMITTED THE SUIT OF THE PLAINTIFF AND HAS STATED THAT HE HAS NO OBJECTION IN CASE THE VECHICLE IN QUESTION IS TRANSFERRED IN THE NAME OF PLAINTIFF.
OFFICE IS DIRECTED TO ISSUE PROCLAMATION THAT THE ANY PERSON HAVING ANY OBJECTION [S] TO THE ABOVE TITLED SUIT MAY APPEAR BEFORE THIS COURT [OR BEFORE ME] TO FILE OBJECTIONS WITHIN 15 DAYS OF THIS PUBLICATION.
LIST ON 27-09-2024
AHTZAZ AHMED
2ND ADDITIONAL MUNSIFF
AT SRINAGAR
07-09-2024

اتر ریلوے

اطلاع

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور بھارت کے راشٹر پتی کیلئے اور ان کی جانب سے فیروز پور ڈویژن کے سبھی ریلوے سٹیشنوں پر ون سٹیشن ون پروڈکٹ (OSOP) سکیم کے تحت سٹال / کیوسک قائم کرنے کیلئے درخواست طلب کرتا ہے۔ یہ سکیم اس ڈویژن میں اپریل 2022 سے شروع ہوئی تھی۔ شرائط اور ضوابط اس طرح ہے:

1. سٹال / کیوسک لگانے کی مدت 90 دن کی ہوگی۔ ایسے معاملے میں رجسٹریشن فیس اور بجلی فیس متوازی طور سے بڑھیں گے۔ یہ ایک مسلسل پروسیس ہے۔

2. درخواست کنندگان کے ذریعہ جمع کئے جانے والے ٹوکن فیس کی تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

نمبر شمار	زمرہ	90 دنوں کیلئے کل رجسٹریشن / ٹوکن فیس (روپے میں)
1.	این ایس جی۔ 1 سے این ایس جی۔ 3 سٹیشنوں کیلئے	6000/-
2.	این ایس جی۔ 4 سے این ایس جی۔ 6 سٹیشنوں کیلئے	3000/-

مذکورہ سبھی چارج جی ایس ٹی سمیت ہیں۔

2. نمائش / بیچے جانے والے پروڈکٹ مندرجہ ذیل مطابق ہیں:

(i) ہینڈی کرافٹس / فن پارے

(ii) کپڑا اور ہینڈلومز

(iii) روائتی ملبوسات

(iv) مقامی زرعی مصنوعات / پروسیسڈ / نیم پروسیسڈ خوردنی اشیائ

4. او۔ ایس۔ او۔ پی میں شرکت کنندگان کا انتخاب اس بات پر غور کرکے کیا جاسکتا ہے کہ اس سکیم کا فائدہ حاشیئے پر رہنے والے طبقات تک پہنچنا چاہئے یعنی پیرامڈ کے نچلے حصہ میں رہنے والے شخص۔ مندرجہ ذیل کو ترجیح دی جائے گی:

(اے) ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈی کرافٹس، ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈلومز یا مطلوبہ ریاست / مرکزی سرکار کی اتھارٹی کے ذریعہ جاری کاریگر / بنکر آئی ڈی کارڈ ہولڈر۔

(بی) بھارتیہ قبائلی کوآپریٹیو مارکیٹنگ ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن لمیٹڈ (ٹرائیفیڈ) / نیشنل ہینڈلومز ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایچ ڈی سی) / کھادی اور گراموادیوگ کمیشن (کے وی آئی سی) وغیرہ کے ساتھ نامزد / رجسٹرڈ انفرادی کاریگر / بنکر / ہینڈی کرافٹس میں۔

(سی) پی ایم ای جی پی (پردھان منتری روزگار سرجن کاریاکرم) کے ساتھ رجسٹرڈ سیلف ہیلپ گروپس۔

(ڈی) سماج کے حاشیئے پر باقی ور طبقہ۔

5. درخواست کنندہ کو سٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو ایک حلف نامہ پیش کرنا ہوگا جس میں یہ دکھایا گیا ہو کہ ٹرین آپریشن، مسافر حفاظت اور ریلوے کی چھوی پر منفی اثر ڈالنے والی کوئی سرگرمی نہیں کی جائے گی۔

6. درخواست کنندہ کو سٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو مخاطب کیا جانا چاہئے اور درخواست کنندہ کے ذریعہ سٹیشن پر سٹیشن سپرنٹنڈنٹ کو جمع کیا جاسکتا ہے۔

7. رجسٹریشن فیس میں شامل بنیادی سہولت کی شکل میں 15 دنوں کی ایک مدت کیلئے فی او ایس او پی آوٹ لیٹ پر زیادہ سے زیادہ 20 یونٹ بجلی کی اجازت دی جائے۔ 20 یونٹ کی حد سے زیادہ بجلی کی اضافی یونٹ کیلئے لاگو چارج حقیقی بنیاد پر لاگو ہونگے۔

8. سٹیشن سپرنٹنڈنٹ سبھی منظور شدہ شرکت کنندگان کو ترجیح روسٹر بنائیں گے اور سٹیشن منیجر / محکمانہ سی ایم آئی کے ذریعہ سبھی منظور شدہ درخواست کنندگان کی موجودگی میں سٹیشن پر منعقد ڈرا کے ذریعہ سے ترجیح دی جائے گی۔

9. اس سکیم کیلئے سٹیشن پر جگہ اور بنیادی ڈھانچہ ریلوے کے ذریعہ دستیاب کرایا جائے گا۔

10. کسی بھی سوال کیلئے درخواست کنندہ متعلقہ سٹیشنوں کے سٹیشن سپرنٹنڈنٹ یا سی ایم آئی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

2953/2024 No.23/AC/1203/OSOP/FZR/2022/Pt.III Dated:20-09-2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

بھنگ ...... دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی وطبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکاری نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (روات) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کرسکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی۔ یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرق وسطیٰ میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک اوشاگنیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19 ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کردی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بد اثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا۔ 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو ''ہندوستانی بھنگ'' کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BAZ-P-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,